گائیڈ
اُردو کی کتاب

برائے جماعت سِوُم

مصنفہ: صائمہ آصف

جُملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔

اس کتاب کو یا اس کے کسی بھی حصّے، لے آؤٹ، مرکزی خیال اور انداز تحریر کو ادارے کی پیشگی اجازِت کے بغیر کسی بھی حالت میں نہ تو شائع کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی نقل کیا جاسکتا ہے۔ ادارہ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

قانونی مشیران: محمد اعجاز علی بھٹی (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)، ڈاکٹر محمد عظیم (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

بولتی کتابیں®

Javed Publishers®

ہیڈ آفس: کارپوریشن چوک، 2-آؤٹ فال روڈ لاہور 54000۔ فون: 0092-42-357239505

فہرست

میرا نام ____________ ہے اور یہ میری اُردو کی تیسری جماعت کتاب ہے۔
آئیں مَیں آپ کو بتاؤں کہ اِس کتاب کے کون سے صفحے پر کون سا سبق ہے۔

پہلی

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	حَمد (نظم)	۳
۲	نَعتِ رسولِ مقبول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (نظم)	۶
۳	اَمانت اور دِیانت کے پَیکر	۹
۴	ہمارے علاقائی کھیل	۱۲
	جائزہ (۱)	۱۵
۵	چھوٹی سی نیکی	۱۷
۶	اپنی مثال آپ	۲۰

دوسری

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷	بارِش کا موسم (نظم)	۲۳
۸	وطن پیارا پاکستان	۲۷
	جائزہ (۲)	۲۹
۹	بڑی عید بڑی قربانی	۳۱
۱۰	مفکّرِ پاکستان	۳۴
۱۱	ہمارے مَوسم	۳۷
۱۲	ہمدردی (نظم)	۴۰
	جائزہ (۳)	۴۲
۱۳	شہیدِ وطن	۴۵
۱۴	کام یابی کا راز	۴۹

تیسری سہ ماہی

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۵	پیارا وطن (نظم)	۵۲
	جائزہ (۴)	۵۶
۱۶	ناقابلِ فراموش دن	۵۸
۱۷	چاند (نظم)	۶۱
۱۸	پاکِستان کے ہم سایہ مُمالک	۶۴
۲۰	ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی (نظم)	۶۸
	جائزہ (۵)	۷۱

حَمْد (نظم)

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب لِکھیں۔

الف ساری دُنیا جہان کا مالِک کون ہے؟

جواب: ساری دنیا جہان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ب اللہ تعالیٰ کِن لوگوں کا رَہ نُما ہے؟

جواب: بھولے بھٹکوں کا رہ نما صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

ج کون لوگ اللہ تعالیٰ کو اپنا دُکھ سُناتے ہیں؟

جواب: دنیا کے تمام دکھی لوگ اللہ تعالیٰ کو اپنا دُکھ سناتے ہیں۔

د اپنے دِل کی مُرادیں کیسے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی سے سر جھکا کر اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کر کے ہی اپنے دل کی مرادیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔

۲۔ حُرُوف کو جوڑ کر لفظ بنائیں اور مصرعے مکمل کریں۔

الف	تُو زمین ــ آسمان ــ کا مالِک	آ	س	م	ا	ن
ب	میرے تَن، میری ــ جان ــ کا مالِک	ج	ا	ن		
ج	تُو نے یہ ــ نقش ــ سب سنوارے ہیں	ن	ق	ش		
د	بُھولے بھٹکوں کا ــ رہ نما ــ تُو ہے	ر	ہ	ن	م	ا
ہ	نا اُمیدوں کا ــ آسرا ــ تُو ہے	آ	س	ر	ا	

۵۔ مثال کے مُطابق دیے گئے الفاظ کے آخری حروف کو استعمال کر کے نئے الفاظ بنا کر لِکھیں۔

مثال:

نانا	انسان	مولا	اللہ تعالیٰ	پَھل	لازم
عِلم	مالک	راہ	ہدایت	حَیوان	نماز

قواعد سِیکھیں

۷۔ دِیے گئے واحد جُملوں کی جمع حالت بنا کر جُملے دوبارہ اپنی کاپی میں لِکھیں۔

ریل گاڑی پٹری پر چلتی ہے۔	بالٹی بھر کر پانی لاؤ۔	یہ کپڑا بہت قیمتی ہے۔
تالے کی چابی کہاں ہے؟	یہ لڑکی بَہُت خُوب صُورت ہے۔	درخت پر چِڑیا بَیٹھی ہے۔

واحد حالت کے جملے	جمع حالت کے جملے
ریل گاڑی پٹری پر چلتی ہے۔	ریل گاڑیاں پٹریوں پر چلتی ہیں۔
بالٹی بھر کر پانی لاؤ۔	بالٹیاں بھر کر پانی لاؤ۔
یہ کپڑا بہت قیمتی ہے۔	یہ کپڑے بہت قیمتی ہیں۔
تالے کی چابی کہاں ہے؟	تالوں کی چابیاں کہاں ہیں؟
یہ لڑکی بَہُت خُوب صُورت ہے۔	یہ لڑکیاں بہت خوب صورت ہیں۔
درخت پر چِڑیا بَیٹھی ہے۔	درختوں پر چڑیاں بیٹھی ہیں۔

لِکھیں

۸۔ دِیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کر کے جُملے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

دانا	حیوان	عقل	راہ	پہاڑ

الفاظ	جملے
دانا	ہمیں دانا لوگوں کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔
حیوان	اللہ تعالیٰ نے ہی انسان اور حیوان کو پیدا کیا ہے۔
عقل	اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو زندگی گزارنے کے لیے عقل سے نوازا ہے۔

راہ	ہمیشہ نیکی کی راہ پر چلنا چاہیے۔
پہاڑ	مارگلہ کے پہاڑ آسمان کی بلندیوں کو چھوتے نظر آتے ہیں۔

۹۔ ماحول میں موجود اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کے بارے میں دس جملے لکھیں جن سے آپ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

۱۔ ہم جہاں رہتے ہیں اس کے ارد گرد کی اشیا ہمارا ماحول بناتی ہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتوں سے مالا مال کیا ہے۔

۳۔ ان نعمتوں میں سورج، ہوا، پانی، پودے، موسم وغیرہ شامل ہیں۔

۴۔ سورج ہمیں روشنی اور توانائی فراہم کرتا ہے سورج کی روشنی میں فصلیں اُگتی ہیں۔

۵۔ پانی قدرت کا انمول تحفہ ہے پانی کے بغیر زندگی کا وجود ممکن نہیں۔ ہم روزمرّہ زندگی میں مختلف کاموں کے لیے پانی استعمال کرتے ہیں جیسا کہ پینے کے لیے، ہاتھ منھ دھونے کے لیے، برتن اور کپڑے دھونے کے لیے وغیرہ۔

۶۔ ہوا میں انسان جانور اور پرندے سانس لیتے ہیں اس کے علاوہ ہوا میں موجود کاربن ڈائی آکسائڈ گیس کی مدد سے سورج کی روشنی کی موجودگی میں پودے اپنی خوراک تیار کرتے ہیں جو انسانوں کے بھی کام آتی ہے

۷۔ پودے ہمارے لیے بہت اہم ہیں یہ ہمیں سانس لینے کے لیے آکسیجن دیتے ہیں۔

۸۔ درختوں کی لکڑی فرنیچر بنانے، گھروں کے دروازے اور کھڑکیاں بنانے کے کام آتی ہے۔

۹۔ مختلف موسم بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہیں۔ پاکستان میں پائے جانے والے چاروں موسموں کی بھی اپنی اہمیت ہے جن سے ہم فائدہ اٹھاتے اور لطف اندوز ہیں۔

۱۰۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

سبق ۲

نعتِ رسولِ مقبول خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ (نظم)

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

الف ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کس کے والی ہیں؟

جواب: ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ بے کسوں اور بے نواؤں کے والی ہیں۔

ب نعت میں شاعر نے کس کو ”جہاں کے دکھوں سے رِہا“ کہا ہے؟

جواب: جو لوگ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرتے ہیں، شاعر نے اُن لوگوں کو جہاں کے دُکھوں سے رہا کہا ہے۔

ج ”حقیقت کی صُورت، دِکھائی اُنھوں نے“ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جہالت کو ختم کر کے اسلام یعنی حقیقت کی صورت لوگوں کو دکھائی۔

د نعت کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ہماری جان بھی قربان ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دنیا سے جہالت کے اندھیرے کو ختم کر کے دنیا جہان کو اسلام کی روشنی سے منور کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہی اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ بتایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دُنیا کے لوگوں کے دُکھ درد کو جڑ سے ختم کر دیا۔ ہماری دُعا ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیارے محبوب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام زبان پر رہے۔

۲۔ دُرست جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

یتیموں | صُورت | احمدِ مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ | بے نواؤں

الف ہمارے نبی، احمدِ مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں

ب حقیقت کی صورت، دِکھائی اُنھوں نے

ج وہی بے کسوں، بے نواؤں کے والی

د غریبوں یتیموں کا وُہ آسرا ہیں

لفظوں کا کھیل

۴۔ دِیے گئے الفاظ کو جُملوں میں اِستعمال کر کے جُملے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

آسرا | مُدّعا | راستا | محبّت | قیدی

الفاظ	جُملے
آسرا	غریبوں اور یتیموں کے لیے حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم ہی آسرا اور سہارا ہیں۔
مُدّعا	ہمیں یقین ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم تمام انسانوں کا مُدّعا اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کریں گے۔
راستا	حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم نے ہی تمام انسانیت کو اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا راستا بتایا۔
محبّت	حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم سے محبت کرنے والے دنیا کے دکھوں سے آزاد ہو جاتے ہیں۔
قیدی	سزائے موت کے قیدی نے رہائی کے لیے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔

قواعد سِیکھیں

٦۔ دِیے گئے پیرا گراف کو پڑھیں اور مذکّر کے گرد ◯ اور مؤنّث کے گرد ☐ کا نشان لگائیں۔

چُھٹی کے دِن مَیں اپنے نانا جان اور نانی جان کے گھر گیا۔ وہاں میرے خالہ، خالو، ماموں جان اور مُمانی جان بھی رہتے ہیں۔ نانا جان نے اپنے گھر کے پچھلے حصّے میں بہت سے جانور پال رکھے ہیں جن میں: گائے، بَیل، بکرا اور بکری وغیرہ شامل ہیں۔ اِس کے علاوہ مُرغا، مُرغی اور اُن کے بچّوں کے لیے ایک دڑبا بھی بنایا ہُوا ہے۔ مجھے نانا جان اور نانی جان کے گھر جانا بہُت اچھّا لگتا ہے۔

لِکھیں

۷۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم سے متعلق دس جُملے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

۱ حضرت محمد رسول اللہ خاتمُ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم ۱۲ ربیع الاول کو مکّہ میں پیدا ہوئے۔

٢ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے والد ماجد کا نام حضرت عبد اللہ تھا۔

٣ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت بی بی آمنہ تھا۔

٤ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی پیدائش سے چند ماہ قبل ہی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے والد ماجد وفات پا گئے تھے۔

٥ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی عمر چھے سال ہوئی تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی والدہ ماجدہ بھی وفات پا گئیں۔

٦ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی پرورش آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب نے کی۔

٧ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بچپن ہی سے اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔

٨ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا ہوئی۔

٩ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو دنیا جہان کے لیے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا گیا۔

١٠ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا وصال تریسٹھ برس کی عمر میں ہوا۔

سبق ۳

اَمانت اور دَیانت کے پیکر

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

الف مُشرکینِ مکّہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو "امین" کہہ کر کیوں پکارتے تھے؟

جواب: دوست، دُشمن، اپنے، پرائے، چھوٹے، بڑے، سب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اَمانت داری اور دَیانت داری کو مانتے تھے اور آپ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو "امین" کے لقب سے پُکارتے تھے۔

ب حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہا نے اپنا مالِ تجارت حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سُپرد کیوں کِیا؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اَمانت داری اور دیانت داری کی وجہ سے حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہا نے اپنا مالِ تجارت آپ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سُپرد کر دیا تھا۔

ج حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہا نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کی خواہش کا اِظہار کیوں کِیا؟

جواب: حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہا، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اَمانت اور دیانت سے بے حد مُتاثّر ہوئیں اور نکاح کی خواہش کا اِظہار کیا۔

د ہجرت کے موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کافروں کی امانتیں واپس کرنے کے لیے کن کو مکّہ میں چھوڑا؟

جواب: ہجرت کے موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کافروں کی امانتیں واپس کرنے کے لیے حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہا کو مکّہ میں چھوڑا۔

۲۔ سبق کے مُطابِق خالی جگہ پُر کریں۔

الف دوست، دشمن آپ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ___امین___ کے لقب سے پُکارتے تھے۔

ب نُبوّت سے پہلے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ___تجارت___ کی۔

ج حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہا کا مالِ تجارت لے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ___ملکِ شام___ گئے۔

د حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہا نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کی خواہش کا ___اظہار___ کیا۔

ہ مشرکینِ مکّہ کو حضور خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ___امانت اور دیانت___ پر پُورا بھروسا تھا۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کو غور سے پڑھیں اور اِن کی دُرُست اِملا لکھیں۔

لکب	لقب	قفار	کفّار
نبوط	نُبوّت	تجارط	تجارت
مطاثر	مُتَاثّر	صفط	صفت
دیانط	دیانت	دوسط	دوست
	منذور	منظور	

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے الفاظ کے مُتضاد الفاظ لکھیں۔

الفاظ	اُجالا	مُشکل	بادشاہ	اِنسان	زِندگی
متضاد	اندھیرا	آسان	عوام	حیوان	موت

لکھیں

۸۔ اَمانت اور دَیانت ایک بہترین حکمتِ عملی ہے۔ طالب عِلم کی حیثیت سے آپ کون کون سے کاموں میں اَمانت اور دَیانت کا خیال رکھتے ہیں؟ دس جُملوں میں لکھیں۔

طالب علم کی حیثیت سے امانت و دیانت پر عمل کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔

۱ طالب علم کی حیثیت سے میں اپنی زبان پر قابو رکھتا ہوں تاکہ کسی دوسرے کو اذیت یا تکلیف نہ ہو۔

۲ طالب علم کی حیثیت سے میں اپنے دوستوں سے اچھا سلوک کرتا ہوں اگر کسی معاملے میں مجھ سے غلطی ہو جائے تو میں دیانت داری سے اپنے غلطی تسلیم کرتا ہوں اور معافی مانگ لیتا ہوں۔

۳ اگر کسی کی کتاب یا کوئی اور چیز غلطی سے میرے بستے میں چلی جائے تو میں اُسے امانت سمجھ کر دیانت داری سے متعلقہ طالب علم کو واپس کر دیتا ہوں۔

۴ اگر کسی سے کوئی چیز اُدھار لوں اُسے بھی دیانت داری سے مقرّرہ وقت پر واپس کر دیتا ہوں۔

۵ میں اپنی کتابوں کے علم کو امانت سمجھتے ہوئے اپنا سبق یاد کر کے دیانت داری سے سناتا ہوں۔

۶ ساتھیوں اور والدین کے حقوق کو امانت داری سے ادا کرتا ہوں۔

۷ میں ساتھیوں کے عیبوں پر پردہ پوشی کرتا ہوں۔

۸ اگر میرا کوئی ساتھی مجھے میری اندر موجود خامی کی نشان دہی کرتا ہے تو میں دیانت داری سے اُسے دُور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

۹ انسانی عضا زبان، آنکھ، کان اور ہاتھ وغیرہ اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں میں ان اعضا کو گناہوں سے بچاتا ہوں۔

۱۰ سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عبادات کو دیانت داری سے ادا کرتا ہوں اور ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کرتا ہوں۔

۹۔ اَمانت داری اور دَیانت داری کے کوئی سے پانچ فائدے لِکھیں۔

۱ دیانت داری امانت داری ایسی صفات ہیں جس شخص میں پائی جائیں وہ دوسرے کے حقوق کا محافظ بن جاتا ہے۔

۲ دیانت دار امانت دار آدمی کے دوسروں کے ساتھ تعلقات خوش گوار ہو جاتے ہیں۔

۳ لوگ امانت دار اور دیانت دار شخص پر اعتماد کرنے لگتے ہیں۔

۴ امانت دار اور دیانت دار شخص کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

۵ امانت دار اور دیانت دار شخص سے روزمرّہ کے معاملات آسانی سے طے ہو جاتے ہیں۔

ہمارے عِلاقائی کھیل

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب لِکھیں۔

الف عِلاقائی کھیل کِسے کہتے ہیں؟

جواب: اَیسے کھیل جو کسی خاص علاقے سے تعلّق رکھتے ہُوں، 'عِلاقائی کھیل' کہلاتے ہیں۔

ب کھیل اِنسانی صِحّت کے لیے کیوں ضروری ہوتے ہیں؟

جواب: کھیل انسانی زندگی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ کھیل انسان کو چاق و چوبند رکھتے ہیں۔ مختلف کھیل کھیلنے سے انسان تن درست رہتا ہے اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

ج کُشتی کا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟

جواب: جِسمانی پُھرتی کا کھیل کُشتی ہمارے ہاں نوجوانوں میں بے حد مقبُول کھیل ہے۔ اِس کھیل میں دو کھلاڑی ہوتے ہیں جو ایک دُوسرے کو پچھاڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

د پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف	کھیلوں سے اِنسانی صِحّت تباہ ہوجاتی ہے۔	×
ب	خاص عِلاقوں کے کھیلوں کو عِلاقائی کھیل کہتے ہیں۔	✓
ج	گِلی ڈنڈا میں کم از کم دو یا دو سے زائد کھلاڑی حصّہ لے سکتے ہیں۔	✓
د	کُشتی میں دو کھلاڑی ایک دوسرے کو پچھاڑتے ہیں۔	✓

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

کھلاڑی	زمین	محفوظ	اہمیت	کھیل

الفاظ	جُملے
کھلاڑی	کُشتی میں دو کھلاڑی ایک دوسرے کو پچھاڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔
زمین	زمین گول ہے۔
محفوظ	کھیل انسان کو بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔
اہمیت	دنیا بھر میں علاقائی اور بین الا قوامی کھیلوں کی بہت اہمیّت ہے۔
کھیل	پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

قواعد سِیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں سے اِستفہامی اور اِقراری جُملوں کو الگ کر کے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

کیا کبُوتر دانہ چگتا ہے؟

کیا مُرغی انڈے دیتی ہے؟

کیا ابُّو پھل لائے ہیں؟

جی ہاں! کبُوتر دانہ چگتا ہے۔

جی ہاں! مُرغی انڈے دیتی ہے۔

جی ہاں! ابُّو پھل لائے ہیں۔

کیا امّی جان سویٹر بُنتی ہیں؟

جی ہاں! امّی جان سویٹر بُنتی ہیں۔

اِستفہامی جملے	کیا کبُوتر دانہ چگتا ہے؟	کیا مُرغی انڈے دیتی ہے؟
	کیا ابُّو پھل لائے ہیں؟	کیا امّی جان سویٹر بُنتی ہیں؟
اقراری جملے	جی ہاں! کبُوتر دانہ چگتا ہے۔	جی ہاں! مُرغی انڈے دیتی ہے۔
	جی ہاں! ابُّو پھل لائے ہیں۔	جی ہاں! امّی جان سویٹر بُنتی ہیں۔

لکھیں

۸۔ **سوالات**

الف اولمپک کھیلوں کا آغاز کب ہُوا؟

جواب: اولمپک کھیلوں کا آغاز ہزاروں سال پہلے یونان سے ہوا۔

ب اولمپک کھیلوں کا پرچم کب ڈیزائن کِیا گیا؟

جواب: ۱۹۱۳ء میں اولمپک کھیلوں کا پرچم ڈیزائن کیا گیا۔

ج اولمپک کھیلوں کا پرچم پہلی بار کب لہرایا گیا؟

جواب: ۱۹۲۰ء کے اولمپکس مُقابلوں میں اولمپک پرچم پہلی دفعہ لہرایا گیا۔

۹۔ کھیلوں کے اِنسانی زِندگی پر کیا مُثبت اَثرات مرتّب ہوتے ہیں؟ اپنی کاپی میں دس جُملے لِکھیں۔

۱ کھیل انسانی زندگی کے لیے بے حد ضروری اور مفید ہیں۔

۲ کھیلوں سے انسان کی تَن دُرستی اور صحت برقرار رہتی ہے۔

۳ کھیلوں سے جسمانی اور ذہنی کمزوری ختم ہوتی ہے۔

۴ کھیلوں سے انسانی جسم میں چستی پیدا ہوتی ہے اور انسانی جسم مضبوط ہو جاتا ہے۔

۵ کھیلوں سے جسمانی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۶ ایک صحت مند جسم ہی صحت مند دماغ رکھتا ہے۔

۷ اس مقولے کا بھی یہ ہی مقصد ہے کہ تَن دُرست آدمی ہی صحیح انداز سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔

۸ اس لیے بڑے ہوں یا بوڑھے گھر میں یا تعلیمی اداروں میں تعلیم و تدریس کے ساتھ جسمانی صحت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

۹ اسی مقصد کے لیے اسکولوں میں غیر نصابی سرگرمیوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

۱۰ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے بچّوں کو ایسی سرگرمیوں میں حصہ دلائیں تاکہ وہ بھی ذہنی اور جسمانی طور پر چُست ہو سکیں۔

جائزہ ۱

زبان شناسی

۵۔ دِیے گئے جُملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے واحد بنا کر جملے تبدیل کریں۔

بستے میں پنسلیں ہیں۔	بچّے سو رہے ہیں۔	لڑکے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔
تارے چمک رہے ہیں۔	بچّے کھانا کھا رہے ہیں۔	کمرے بڑے اور ہوادار ہیں۔

واحد جملے	بستے میں پنسل ہے۔	بچّہ سو رہا ہے۔	لڑکا کرکٹ کھیل رہا ہے۔
	تارا چمک رہا ہے۔	بچّہ کھانا کھا رہا ہے۔	کمرا بڑا اور ہوا دار ہے۔

۶۔ دِیے گئے الفاظ کے مُتضاد لِکھیں۔

آگ	پانی	آزاد	غلام	آسان	مشکل
دن	رات	غم	خوشی	انسان	حیوان

لکھنا

۷۔ دس جملے کاپی میں لکھ کر بتائیں کہ آپ گروہوں میں کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟

کھیل انسانی زندگی کے لیے نہایت اہمیت کے حامل ہیں یوں تو بہت سارے کھیل گروہوں میں کھیلے جاتے ہیں۔

لیکن ہم کو کلا چھپاکی اور لکن مٹی کھیلتے ہیں۔

لکن مٹی کھیل لڑکے اور لڑکیاں دونوں کھیل سکتے ہیں اس کے لیے دو ٹیمیں درکار ہوتی ہیں۔

ایک ٹیم چھپتی ہے اور دوسری انھیں تلاش کرتی ہے مگر اس سے پہلے ایک آواز لگائی جاتی ہے۔

کوکلا چھپاکی کھیل بھی لڑکے اور لڑکیاں دونوں کھیلتے ہیں اس کھیل میں بچے دائرے بنا کر بیٹھتے ہیں اور ایک بچہ ہاتھ میں کپڑے کی لٹھ بنا کر دائرے میں گاتے ہوئے گھومتا ہے یہ ایک طرح سے دھمکی ہوتی ہے کہ دائرے میں بیٹھے بچے پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں اس کپڑے کو بچے کے پیچھے گرادیا جاتا ہے۔ اگر یہ پھینکنے والے بچے کو دوسرا بچہ پھینکتے ہوئے دیکھ لے تو وہ اسے پکڑ سکتا ہے اور دیکھنے والا بچہ پہلے بچے کی جگہ لیتا ہے ہمارے محلے کے تمام بچے یہ

کھیل کھیلتے ہیں۔

۸۔ دِیے ہوئے الفاظ کے دُرُست جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

نقش	آسرا	مُدّعا	سپُرد	اَمانت	مُنافع

الفاظ	جُملے
نقش	ہمیں اپنے والدین کے نقشِ قدم پر ہی چلنا چاہیے۔
آسرا	اللہ تعالیٰ ہمیں غریبوں کا آسرا اور سہارا بننے کی توفیق دے۔
مُدّعا	عدالت میں جج نے ملزم کا مُدّعا سنا۔
سپرد	حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کفارِ مکّہ کی امانتیں اُن کے سپرد کیں اور مدینہ روانہ ہو گئے۔
امانت	حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ امانت و دیانت میں اپنی مثال آپ تھے۔
منافع	اللہ تعالیٰ ہمیں ناجائز منافع خوری سے بچائے۔

چھوٹی سی نیکی

مشق

ا۔ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

الف حامد کے اُستاد صاحب نے حامد سے کیا کہا؟

جواب: حامد کے اُستاد صاحب نے بتایا کہ ہمیشہ اپنے تمام کام خود کرنے چاہییں اور ایسے مواقع تلاش کرنے چاہییں، جب ہم دوسروں کی مدد کر کے زیادہ سے زیادہ نیکیاں اکٹھی کر سکیں۔

ب حامد نے پہلے دن کون سی نیکی کمائی؟

جواب: حامد نے بیمار دوست کا اسکول کا کام مکمل کروانے میں مدد کر کے نیکی کمائی۔

ج نیکی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نیکی صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بھلائی کر کے لیے کیے جانے والے تمام کام نیکی میں شامل ہیں۔

د حامد نے اپنے دن کی ابتدا کس نیکی سے کی؟

جواب: حامد نے بوڑھی عورت کا سامان اُٹھا کر بوڑھی عورت کو اُس کے گھر پہنچا کر دن کی ابتدا کی۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

الف	ہمیں نیکی کرنے کے لیے روزانہ مواقع تلاش کرنے چاہییں۔	✓
ب	حامد نے اسکول سے آ کر منھ ہاتھ دھویا۔	✓
ج	والدین کا حُکم ماننا چاہیے۔	✓
د	باجی، امّی جان کے کاموں میں ہاتھ نہیں بٹاتیں۔	✗
ہ	حامد نے بوڑھے آدمی کی مدد کی۔	✗

لفظوں کا کھیل

۴۔ دِیے گئے الفاظ کے آخری حُرُوف سے نئے الفاظ بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

الفاظ	مدد	مکمل	تلاش	نیکی	حیرت	تلقین	پتّھر	پریشان
نئے الفاظ	دعوت	لاڈلا	شکریہ	یادداشت	تاخیر	نشان	رحمت	نعت

قواعد سِیکھیں

٦۔ دِیے گئے جُملوں میں دُرُست اِسمِ معرفہ لگا کر جملے مکمل کریں۔

کراچی ۔ اسلام آباد ۔ چینی ۔ اُردو ۔ افریقی ۔ امریکی ۔ علّامہ اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ ۔ امیر مینائی

الف پاکستان کا دارالحکومت ___اسلام آباد___ ہے۔

ب ہماری قومی زبان ___اُردو___ ہے۔

ج دُنیا میں ___افریقی___ ہاتھی پسند کیے جاتے ہیں۔

د کل مَیں نے ___علّامہ اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ___ کی کتاب ''بانگِ درا'' خریدی۔

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں دُرُست واحد یا جمع لگا کر جُملے مکمل کریں۔

دُکانیں ۔ بِیماری ۔ مُرغیاں ۔ جھنڈا ۔ کتابیں

الف میرے بستے میں ___کتابیں___ ہیں۔

ب مَیں نے بہُت سی ___مُرغیاں___ پال رکھّی ہیں۔

ج بازار کی سب ___دُکانیں___ کُھلی ہیں۔

د ہم نے گھر کی چھت پر ___جھنڈا___ لگایا۔

ہ آج کل نزلہ، زکام کی ___بِیماری___ عام ہے۔

لِکھیں

۸۔ ”والدین سے بھلائی“ کے موضوع پر دس جُملوں پر مشتمل مضمون اپنی کاپی میں لِکھیں۔

والدین کسی بھی خان دان کی بنیاد ہوتے ہیں جن سے آگے نسلیں پروان چڑھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے رشتوں میں سب سے بڑا حق والدین کو دیا ہے اور ان سے حسنِ سلوک سے پیش آنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ماں باپ بڑے دُکھ تکلیفیں سہہ کر اپنی اولاد کو اُس وقت پالتے ہیں جب اولاد میں اپنا کوئی کام کرنے کی اہلیت نہیں ہوتی۔ اس لیے اولاد کی ذمّہ داری ہے کہ وہ والدین کی تعظیم اور ان کی خدمت کریں۔ خاص طور پر جب والدین بیمار یا بوڑھے ہو جائیں تو ان کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ جب ماں باپ بوڑھے ہو جائیں تو اولاد کو اسی جذبے اور لگن کے ساتھ ان کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس رشتے کی جتنی بھی قدر کی جائے کم ہے اور جتنا بھی احترام کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ماں باپ کی خدمت اور احترام کی اتنی زیادہ تاکید کی ہے کہ بڑھاپے میں انھیں اُف تک کہنے سے بھی منع فرما دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ماں باپ کی خدمت کرو۔ ہر طرح سے ان کا احترام کرو اور زبان سے ایک لفظ تک ایسا نہ نکالو جو ان کا دل دکھانے والا ہو۔

۹۔ ایسی پانچ اچّھی عادات اپنی کاپی میں لِکھیں جِن کی وجہ سے آپ کے دوست اور اَساتذہ آپ سے خُوش ہیں۔

۱ میں ہمیشہ سچ بولتا ہوں/ بولتی ہوں۔

۲ میں اپنا کام وقت پر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

۳ میں بڑوں کی عزّت کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

۴ میں اپنے دوستوں کے کام میں اُن کی مدد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

۵ میں اپنے اساتذہ کرام اور والدین کے کاموں میں اُن کی مدد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

اپنی مِثال آپ

مشق

ا۔ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

الف منڈیوں میں فصلیں کہاں سے آتی ہیں؟

جواب: دیہاتوں میں کسان کھیتی باڑی کر کے فصلیں اُگاتے ہیں اور تیّار فصلیں منڈیوں میں بیچتے ہیں۔

ب چرواہے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: چرواہے دُور دراز علاقوں میں بھیڑ بکریاں پالتے ہیں اور ہمارے لیے گوشت اور اُون کی ضروریات پُوری کرتے ہیں۔

ج ہمیں تن دُرست رہنے کے اُصول کون بتاتا ہے؟

جواب: ڈاکٹر اور نرسیں ہمیں تن دُرست رہنے کے طریقے بتاتے ہیں۔

د ہمیں کِن کِن لوگوں کا شُکر گُزار ہونا چاہیے؟

جواب: ہمیں ڈاکٹر، وکیل، بڑھئی، لوہار، موچی وغیرہ کا شکر گزار ہونا چاہیے کیوں کہ یہ لوگ ہمارے فائدے کے لیے کام کرتے ہیں۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

الف	دادا جان ہر روز صبح کی سیر کرنے جاتے ہیں۔	✓
ب	کِسان کھیتی باڑی کرتے ہیں۔	✓
ج	موچی سبزیاں بیچتے ہیں۔	✗
د	لوہار لوہے کا کام کرتے ہیں۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مُطابق دِیے گئے معمّے میں سے پیشہ وروں کے نام تلاش کر کے دی ہوئی جگہوں پر لِکھیں۔

مثال:

ف	ا	م	ب	ل	پ
و	ڈ	و	ڑ	م	و
ج	ڑ	چ	ھ	ء	ل
ی	ع	ی	ن	ے	ی
ا	س	ت	ا	د	س
د	ر	ز	ی	گ	ڑ

فوجی
موچی
پولیس
استاد
درزی

قواعد سِیکھیں

۷۔ دِیے گئے الفاظ میں سے مُترادف الفاظ کی جوڑیاں بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

اِسم	ثمر	شب	دلیر	صبح	بہادر
پھل	سحر	نام	دن	رات	یوم

اِسم، نام | ثمر، پھل | شب، رات | دلیر، بہادر | سحر، صبح | یوم، دِن

۸۔ دُرست عددی ترتیب کی مدد سے جُملے مکمل کریں۔

تیسرا | دسواں | اکیسویں | چوتھے | پچیسواں

الف آج ہفتے کا ___تیسرا___ دِن ہے۔

ب اکتوبر سال کا ___دسواں___ مہینا ہے۔

ج عمران جماعت میں ___اکیسویں___ نمبر پر آیا ہے۔

د علی بہن بھائیوں میں ___چوتھے___ نمبر پر ہے۔

ہ یہ کتاب کا ___پچیسواں___ صفحہ ہے۔

لکھیں

۹۔ چھٹّی کا دن آپ کیسے گزُارتے ہیں؟ اپنے چھٹّی کے دن کی مصرُوفیات لِکھیں۔

چھُٹّی کا دن میرے لیے بے حد اہم دن ہوتا ہے۔ کیوں کہ چھُٹّی کے دن کو میں صرف اپنی ذات کے لیے مخصوص کرتا/کرتی ہوں۔ چھُٹّی کے دن کا آغاز اپنی صحت کی طرف توجّہ دے کر شروع کرتا/کرتی ہوں۔ ورزش کے بعد ایک صِحّت مند ناشتا تناول کرتا/کرتی ہوں۔ چھُٹّی کے دن میں اپنے وہ تمام کام مکمل کرنے کی کوشش کرتا/کرتی ہوں جنھیں پورا ہفتہ نظر انداز کیا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اپنے دوستوں سے ملتا/ملتی ہوں۔ اپنی پسندیدہ کہانیوں کی کتاب پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔ اپنے والدین کے کاموں میں اُن کا ہاتھ بٹاتا/ بٹاتی ہوں۔ میں اپنا چھُٹّی کے دن کا اختتام بھی خوش گوار طریقے سے کرتا/کرتی ہوں۔

۱۰۔ دس مربوط جملوں میں لکھیں کہ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟ اس کی وجہ بھی تحریر کریں۔

ا۔ میرا نام __________ ہے۔

۲۔ مجھے پڑھنے کا بے حد شوق ہے۔ میں پڑھ لکھ کر ایک اُستاد/اُستانی بننا چاہتا/چاہتی ہوں۔

۳۔ کیونکہ استاد ملک و قوم کے محافظ ہیں۔

۴۔ آئندہ نسلوں کو سنوارنا اور ان کو ملک کی خدمت کے قابل بنانا ان کے ذمہ ہوتا ہے۔

۵۔ میں اپنی تعلیم اور اپنے تجربات کو بروئے کار لاتے ہوئے انھیں جدید طریقہ تعلیم سے روشناس کرواوں گا

۶۔ میں ان میں تعلیم حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کروں گی تاکہ وہ مستقبل میں ایک ہونہار فرد کی صورت میں معاشرے میں قدم رکھیں۔

۷۔ میں اپنے طلبہ کے مستقبل کی بہتری کے لیے کوشاں رہوں گا

۸۔ بہ حیثیت استاد میں ان کے اندر اخلاقی اور مذہبی قدروں کا اجاگر کروں گا

۹۔ میں طالب علموں کو ایسے طریقے سے تعلیم دوں گا / گی کہ وہ ملک قوم کے مفید شہری بن سکیں۔

۱۰۔ اور ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

بارِش کا موسم (نظم)

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف: بارش برسنے کے بعد ہمارے اردگرد کا ماحول کیسا ہو جاتا ہے؟

جواب: بارش برسنے کے بعد گرمی اور لو سے نجات ملتی ہے۔ ہر جانب ہریالی اور سبزہ لہلہانے لگتا ہے۔ باغ اور باغیچے رنگ برنگے پھولوں سے مہکنے لگتے ہیں۔

ب: اس نظم میں کون کون سے پرنّدوں کا ذکر ہے؟

جواب: اس نظم میں بلبل، کوئل، پپیہا، بطخ، سارس اور بگلے کا ذکر کیا گیا ہے۔

ج: بارش برسنے پر چرِنّد اور پرنّد کیا کرتے ہیں؟

جواب: بارش برسنے پر چرند اور پرند خوشی سے چہچہانے لگتے ہیں اور خوشی میں جھومنے لگتے ہیں۔

د: شاعر اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کیا کہہ رہا ہے؟

جواب: شاعر اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ عاکف بارش برسنے سے اِردگرد کا ماحول کتنا خوبصورت ہو جاتا ہے۔ ہر کوئی خوش نظر آتا ہے۔

۲۔ دُرست لفظ لِکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

الف: آیا ہے ___بارِش___ کا موسم	ب: لُو کا بھی ___کچھ___ کام نہیں ہے
ج: رِم جھم رِم جھم ___برسے___ پانی	د: ناچ رہے ہیں یہ ___مَستی___ میں
ہ: خُوشیوں سے ___سرشار___ جہاں ہے	و: ہر ___جانِب___ ہے اب خُوش حالی

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے دُرُست جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

راحت | بارِش | کہانی | مَستی | سرشار

الفاظ	جُملے
راحت	بارش برسنے سے جان داروں کو گرمی سے راحت ملی۔
بارش	بارش برسنے سے ہر چیز دُھل گئی ہے۔
کہانی	میں نے اپنی دادی جان سے کہانی سنی۔
مستی	بارش برستے ہی باغوں کے پھول بھی مستی میں جھومنے لگتے ہیں۔
سرشار	گرمی سے نجات ملتے ہی ہر کوئی سرشار اور خوش نظر آتا ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے نئے جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں اور علامت (!) استعجابیہ بھی دُرُست جگہ پر لگائیں۔

واہ رے | اللہ اکبر | اللہ اللہ | کیا | اوہو

الفاظ	نئے جملے
واہ رے	واہ رے! تیرے جلوؤں کے کیا کہنے۔
اللہ اکبر	اللہ اکبر! کیسا خوف ناک حادثہ تھا۔
اللہ اللہ	اللہ اللہ! کیسا خوب صورت نظارہ ہے۔
کیا	کیا آپ نے کھانا کھا لیا ہے؟
اوہو	اوہو! یہ کھانا تو خراب ہو گیا۔

۸۔ دِیے گئے جُملوں میں خط کشیدہ مذکّر الفاظ کے مؤنّث لِکھ کر جُملے مکمل کریں۔

الف — مالی پودوں کو پانی دیتا ہے اور ____مالن____ پودوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

ب — ابّا جان سبزی لاتے ہیں اور ____امّی جان____ کھانا بناتی ہیں۔

ج — راجا بین بجاتا ہے اور ____رانی____ گانا گاتی ہے۔

د — کبوتر اور ____کبوتری____ پنجرے میں قید ہیں۔

لِکھیں

۹۔ اپنے پرنسپل/ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام بوجہ بیماری چُھٹّی کی دَرخواست لِکھیں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب، گورنمنٹ ہائی اسکول، لاہور

جَنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے گلے میں رات سے شدید درد ہے اور بخار بھی ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج اسکول حاضر نہیں ہوسکتا/ ہوسکتی۔ برائے مہربانی فرما کر مجھے ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔

عین نوازش ہوگی۔

العارض

برہان احمد

جماعت سوم

رول نمبر ۱۵

۳۰/ دسمبر ۲۰۲۲ء

۱۰۔ نیچے دِی گئی تصاویر دیکھ کر اپنی کاپی میں دس جملوں میں لِکھیں کہ یہ کِن موسموں کی تصاویر ہیں اور اِن موسموں کی کیا خُصوصِیّات ہیں؟

تمام تصاویر مختلف موسموں کی ہیں۔

۱ پہلی تصویر موسمِ گرما کی ہے۔ موسم گرما میں تیز دھوپ پڑتی ہے۔ دوپہر کے وقت لُو چلتی ہے۔

۲ اِسی گرمی اور لُو کی وجہ سے ہمارے کھانے کے لیے فصلیں پکتی ہیں۔

۳ دوسری تصویر موسمِ سرما کی ہے۔ موسم سرما آتے ہی ہر طرف ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔

۴ لوگوں کو گرمی سے سکون ملتا ہے۔

۵ پہاڑوں پر برف باری ہوتی ہے۔ اس موسم میں خشک میوہ جات کا استعمال کثرت سے کیا جاتا ہے۔

٦ تیسری تصویر موسمِ بہار کی ہے۔ موسمِ بہار آتے ہی ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہو جاتا ہے۔

۷ درختوں کے نئے پتّے، پھل اور پھول نکلتے ہیں۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آتی ہے۔

۸ چوتھی تصویر موسمِ برسات کی ہے۔ بارش کا موسم ہر ایک کو پسند ہے۔ بارش ہوتے ہی ہر چہرہ خوشی سے دمکنے لگتا ہے۔

۹ لوگ موسمِ برسات سے لُطف اُٹھانے کے لیے طرح طرح کے پکوان بناتے ہیں۔

۱۰ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں اتنے سارے موسم دیے ہیں جن سے ہم لُطف اندوز ہوتے ہیں۔

وطن پیارا پاکِستان

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب لِکھیں۔

الف پاکستان کی کُل آبادی اندازاً کِتنی ہے؟

جواب: پاکستان کی کل آبادی تقریباً بائیس کروڑ سے زائد افراد پر مشتمل ہے۔

ب بلوچستان کے مشہُور شہروں کے نام لِکھیں۔

جواب: صوبہ بلوچستان کے مشہور شہروں میں گوادر، چمن، تربت، خضدار اور سبّی شامل ہیں۔

ج صُوبہ پنجاب کے شہر لاہور، فیصل آباد اور گجرات کس وجہ سے مشہور ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب کا شہر لاہور تاریخی عمارات اور باغات کی وجہ سے بے حد مشہور ہے۔ فیصل آباد کپڑے کی صنعت کی وجہ سے اور گجرات بجلی کے آلات کی وجہ سے مشہور ہے۔

د کشمیر کا علاقہ کِس وجہ سے مشہُور ہے؟

جواب: کشمیر کا علاقہ خوب صورت جھیلوں، آبشاروں، بلندوبالا پہاڑوں اور سرسبز وادیوں کی وجہ سے مشہور ہے۔

۲۔ دُرُست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

الف	پاکستان کی کُل آبادی قریباً بائیس کروڑ سے زائد ہے۔	✓
ب	صُوبہ پنجاب میں چھے بڑے دریا بہتے ہیں۔	✗
ج	سیال کوٹ کپڑے کی صنعت کی وجہ سے مشہُور ہے۔	✗
د	گِلگت بلتستان خُوب صُورتی میں اپنی مِثال آپ ہے۔	✓
ہ	کشمیر کے دارالحکومت کا نام لاہور ہے۔	✗

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

قومی	آبادی	شہر	مشہُور	عظِیم

الفاظ	جملے
قومی	۱۴ اگست کے دن کو ہم قومی دن کے طور پر مناتے ہیں۔
آبادی	صوبہ پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔
شہر	لاہور شہر اپنی تاریخی عمارات کی وجہ سے مشہور ہے۔
مشہور	فیصل آباد کپڑے کی صنعت کی وجہ سے مشہور ہے۔
عظیم	قائدِاعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ ہمارے عظیم رَہ نُما ہیں۔

قواعد سِیکھیں

۷۔ مثال کے مطابق دِیے گئے الفاظ کے دُرست مُترادف کے گرد دائرہ لگائیں۔

الفاظ	مُترادف	
سیاہ	سفید	کالا (دائرہ)
جِینا	زندگی (دائرہ)	مرنا

الفاظ	مُترادف	
مومن	مسلمان (دائرہ)	کافر
سایہ	دُھوپ	چھاؤں (دائرہ)

۸۔ دِیے گئے جُملوں کو غور سے پڑھیں اور اسمِ ضمیر کے نیچے لکیر کھینچ کر اُسے نمایاں کریں اور اپنی کاپی میں لِکھیں۔

الف اُنھوں نے کل لاہور جانا ہے۔

ب اُس کو کرکٹ کھیلنا پسند ہے۔

ج آپ کا کیا حال ہے؟

لِکّھیں

۱۰۔ صُوبہ خیبر پختونخوا پر ایک مختصر نوٹ لِکھیں۔

خیبر پختونخوا جس کا پرانا نام صوبہ سرحد تھا۔ ۲۰۱۰ء میں اٹھارویں ترمیم کے تحت اس کا نام تبدیل کر کے خیبر پختونخوا

رکھ دیا گیا اور اب یہ ہی نام مقبول ہے۔ یہ صوبہ پاکستان کے شمال مغربی حصے میں واقع ہے اور یہ صوبہ قدرتی حسن سے مالا مال ہے۔ یہ علاقہ سرسبز وادیاں، پہاڑ، میدان پر مشتمل ہے یہاں گرمیوں میں موسم معتدل ہوتا ہے اور سردیوں میں برف باری ہوتی رہتی ہے جو اس کے حسن میں مزید اضافہ کرتی ہے۔ یہاں پٹھان قوم آباد ہے اور ان کی زبان پشتو ہے۔ اس صوبے کے لباس میں مرد شلوار قمیص اوپر واسکٹ اور خاص طرز کی بنی ہوئی پگڑی پہنتے ہیں اس کے ساتھ پشاوری چپل کو پسند کیا جاتا ہے۔ یہاں کی عورتیں لمبے گھیرے والے فراک اور ساتھ گھیرے والی شلوار اور دوپٹہ پہنتی ہیں اور ساتھ خاص پشتون زیور پہنتی ہیں۔ یہاں کے لوگ لوک موسیقی کے دل دادہ ہیں۔ لوک موسیقی کی محفلیں ہر تہوار پر سجائی جاتی ہیں۔ کالام، سوات، صوابی، ناران، کاغان یہاں کے مشہور سیاحتی مقامات ہیں۔صوبائی دارالحکومت اور سب سے بڑا شہر پشاور ہے۔

جائزہ ۲

زبان شناسی

۴۔ دِیے گئے جُملوں کو غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر اسمِ ضمیر لگا کر جُملے دوبارہ اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف علی ایک ذہین بچّہ ہے۔علی اپنی جماعت میں ہمیشہ اوّل آتا ہے۔

- علی ایک ذہین بچہ ہے وہ اپنی جماعت میں ہمیشہ اوّل آتا ہے۔

ب سعدیہ ایک درزن ہے۔سعدیہ کپڑوں کی سِلائی کرتی ہے۔

- سعدیہ ایک درزن ہے وہ کپڑوں کی سلائی کرتی ہے۔

ج امّی جان بازار سے سبزیاں لائیں اور امّی جان نے کھانا پکایا۔

- امی جان بازار سے سبزیاں لائیں اور اُنھوں نے کھانا پکایا۔

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے مُترادف لکھیں۔

ایثار	قربانی	شُجاعت	بہادری	آسمان	فلک
ڈر	خوف	اَلم	غم	اِتفّاق	اتحاد

۶۔ اپنے پرنسپل یا/ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام بیماری کی درخواست کاپی میں لکھیں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب، گورنمنٹ ہائی اسکول، سمن آباد لاہور

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ مجھے کل رات سے سخت بخار ہے جس کی وجہ سے میں اسکول حاضر نہیں ہوسکتا/ ہوسکتی۔ مہربانی فرما کر ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔

عین نوازش ہوگی۔

العارض

برہان احمد

۱ فروری ۲۰۲۲ء

جماعت سوم

رول نمبر ۱۵

۷۔ پاکستان کے صُوبوں اور اُن کے دارالحکومتوں کے نام کاپی میں لکھیں۔

صوبے کا نام	صوبائی دارالحکومت کا نام
صوبہ پنجاب	لاہور
صوبہ سندھ	کراچی
صوبہ بلوچستان	کوئٹہ
صوبہ خیبرپختونخوا	پشاور

سبق ۹

بڑی عِید، بڑی قُربانی

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف علی کے ابّا جان نے بکرا کیوں خریدا؟

جواب: عیدِقربان کی آمد آمد تھی علی کے ابّا جان نے قربانی کرنے کے لیے بکرا خریدا۔

ب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ذبح کر رہے ہیں۔

ج حضرت اسماعیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب سُن کر کیا جواب دِیا؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب سن کر کہا: ابّا جان آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم ملا ہے، اُسے پورا کیجیے۔"

د حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چُھری چلائی تو کیا ہُوا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری چلائی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ ایک مینڈھا ذبح ہو چکا تھا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام صحیح سلامت کھڑے تھے۔

۲۔ دُرُست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

الف علی کی آنکھ مُرغے کی آواز سے کُھلی۔	✗
ب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مسلسل تین راتوں تک ایک ہی خواب دیکھا۔	✓
ج عیدالفطر پرجان وروں کی قربانی کی جاتی ہے۔	✗
د اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو آزماتا ہے۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ معمّے میں سے تلاش کر کے اُن کے سامنے لِکھیں۔

کھ	م	و	ڑ	ا
و	ر	و	ٹ	ی
ل	غ	ء	ے	ر
م	ک	ا	ن	ا
ڑ	ب	ش	ض	ج

جول	کھول
چوٹی	روٹی
دُکان	مکان
تاج	راج
توڑا	موڑا

قواعد سِیکھیں

۸۔ دِیے گئے اِستفہامی جُملوں کو اِنکاری جُملوں میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

کیا احمد کے پاس بہت سی پنسلیں ہیں؟ | کیا اسد جماعت میں اوّل آیا ہے؟ | کیا دادی جان نے دوائی کھا لی ہے؟

کیا بھائی جان فُٹ بال کھیل رہے ہیں؟ | کیا چارٹ پر نظم لکھی ہے؟ | کیا احمد نے خط لِکھ لیا ہے؟

استفہامی جملے	اِنکاری جملے
کیا احمد کے پاس بہت سی پنسلیں ہیں؟	احمد کے پاس بہت سی پنسلیں نہیں ہیں۔
کیا اسد جماعت میں اوّل آیا ہے؟	اسد جماعت میں اوّل نہیں آیا۔
کیا دادی جان نے دوائی کھا لی ہے؟	دادی جان نے دوائی نہیں کھائی۔
کیا بھائی جان فٹ بال کھیل رہے ہیں؟	بھائی جان فٹ بال نہیں کھیل رہے ہیں۔
کیا چارٹ پر نظم لکھی ہے؟	چارٹ پر نظم نہیں لکھی۔
کیا احمد نے خط لکھ لیا ہے؟	احمد نے خط نہیں لکھا۔

لِکھیں

۱۰۔ دِی گئی تصاویر کو غور سے دیکھ کر دس جُملوں میں لِکھیں کہ یہ تصاویر کِس تہوار سے متعلّق ہیں۔ آپ اِس تہوار کو کیسے مناتے ہیں اور یہ تہوار ہمیں کیا پیغام دیتا ہے؟

۱ صفحے پر موجود تصویر عیدِالاضحیٰ کی ہے۔

۲ عیدالاضحیٰ کو عید قربان بھی کہتے ہیں۔

۳ عیدالاضحیٰ کے دن عید کی نماز پڑھتے ہیں۔

۴ عید کی نماز پڑھتے ہی جان ور قربان کرنے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

۵ عیدالاضحیٰ کا دن لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں مناتے ہیں۔

۶ لوگ عید قربان پر اپنے اپنے پسندیدہ جان ور خریدتے ہیں۔ بچے بوڑھے عید قربان پر بے حد خوش نظر آتے ہیں۔

۷ گلی محلّے قربانی کے جان وروں سے بھر جاتے ہیں۔

۸ بچے بوڑھے ہر کوئی نئے کپڑے پہنتا ہے اور اپنے اپنے جان ور قربان کرتا ہے۔

۹ قربانی کے بعد قربانی کا گوشت لوگوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۰ عیدالاضحیٰ کے موقع پر لوگ دوستوں اور رشتہ داروں کے لیے دعوت کا اہتمام کرتے ہیں اور طرح طرح کے پکوان بناتے ہیں۔

سبق ۱۰

مُفکّرِ پاکِستان

مشق

ا۔ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

الف ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه نے اپنی شاعری سے کیا کام لیا؟

جواب: ڈاکٹر علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کو مسلمان قوم کو بیدار کرنے کے لیے استعمال کیا۔

ب ۱۹۳۰ء میں آل انڈیا مُسلم لیگ کا اِجلاس کہاں منعقد ہُوا؟

جواب: ۱۹۳۰ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس الٰہ آباد میں منعقد ہوا۔

ج ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه کو مُفکّرِ پاکستان کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ڈاکٹر علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے الٰہ آباد کے جلسے میں مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا تصوّر پیش کیا،اس لیے انھیں مفکّرِ پاکستان کہا جاتا ہے۔

د ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه نے کب وفات پائی اور کہاں دفن ہوئے؟

جواب: ڈاکٹر علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۱/ اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پائی اور آپ کا مزار لاہور کے بادشاہی مسجد کے صدر دروازے کے باہر واقع ہے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نِشان لگائیں۔

الف ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه نے لاہور سے ایم ۔ اے تک تعلیم حاصل کی۔ ✓

ب ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه ۱۹۰۹ء میں وطن واپس آئے۔ ✗

ج ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه مُفکّرِ پاکستان ہیں۔ ✓

د ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه نے بچّوں کے لیے شاعری نہیں کی۔ ✗

ہ ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَةُ اللهِ عَلَيه نے ۱۹۳۸ء میں وفات پائی۔ ✓

لفظوں کا کھیل

۴۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

شَوق	مَیدان	قوم	تصوّر	مُفید	خیال

الفاظ	جملے
شوق	مجھے کرکٹ کھیلنے کا شوق ہے۔
میدان	ہمارے اسکول میں ایک بڑا کھیل کا میدان ہے۔
قوم	پاکستانی عوام ایک مضبوط اور بہادر قوم ہے۔
تصوّر	علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ نے پاکستان کا تصوّر پیش کیا۔
مفید	گائے ایک مفید جان ور ہے۔
خیال	میرے دل میں عجیب عجیب سے خیال آ رہے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ مثال کے مُطابِق دِیے ہُوئے طریقے سے عددی ترتیب لِکھیں۔

مثال:

پندرہ	پندرھواں، پندرھویں، پندرھوِیں	پچیس	پچیسواں، پچیسویں، پچیسوِیں
اَٹھارہ	اٹھارواں، اٹھارھویں، اٹھارھوِیں	اَٹھائیس	اٹھائیسواں، اٹھائیسویں، اٹھائیسوِیں
بائیس	بائیسواں، بائیسویں، بائیسوِیں		

۷۔ زمانے کے لحاظ سے جملوں کو تبدیل کریں۔

	فعلِ ماضی	فعلِ حال	فعلِ مستقبل
مثال:	عرفان کرکٹ کھیلتا تھا۔	عرفان کرکٹ کھیلتا ہے۔	عرفان کرکٹ کھیلے گا۔
	رانی سبق یاد کرتی تھی۔	رانی سبق یاد کرتی ہے۔	رانی سبق یاد کرے گی۔

امّی کھانا پکاتی تھیں۔	امّی کھانا پکاتی ہیں۔	امّی کھانا پکائیں گی۔
ماریہ اِسکول جاتی تھی۔	ماریہ اسکول جاتی ہے۔	ماریہ اسکول جائے گی۔
ندا گڑیا سے کھیلتی تھی۔	ندا گڑیا سے کھیلتی ہے۔	ندا گڑیا سے کھیلے گی۔

لکھیں

۸۔ ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ سے اگر آپ کو ملنے کا موقع مِلتا تو آپ اُن سے کیا باتیں کرتے؟ دس جُملوں میں لِکھ کر بتائیں۔

۱ اگر مجھے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے ملنے کا موقع ملتا تو میں اُن کے بچپن کے واقعات کے بارے میں پوچھتا / پوچھتی۔

۲ اُن سے پوچھتا / پوچھتی کہ کیا آپ بچپن میں شرارتیں کرتے تھے؟

۳ اُن کی پسندیدہ خوراک کے بارے میں پوچھتا / پوچھتی۔

۴ اُن کے بہترین دوستوں کے بارے میں پوچھتا / پوچھتی۔

۵ اُن سے قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کی شخصیت کے بارے میں سوالات کرتا / کرتی۔

۶ اُن کے جذبہ آزادی کے بارے میں پوچھتا / پوچھتی۔

۷ اُن کی شاعری کے بارے میں بات کرتا / کرتی۔

۸ اُن کے پسندیدہ اشعار اور نظمیں سُنتا / سُنتی۔

۹ اُن سے ۱۹۳۰ء میں ہونے والے الٰہ آباد کے جلسے کے بارے میں پوچھتا / پوچھتی کہ ایک الگ وطن حاصل کرنے کا خواب دیکھ کر اُنھوں نے کیسا محسوس کیا۔

۱۰ اُن سے پوچھوں گا / گی کہ اگر اُنھیں دوبارہ دنیا میں آنے کا موقع ملے تو وہ آ کر کون سا کام کریں گے؟

سبق ۱۱

ہمارے موسم

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب لِکھیں۔

الف سردی سے بچنے کے لیے لوگ کِن چیزوں کا اِستعمال کرتے ہیں؟

جواب: سردی سے بچنے کے لیے لوگ گرم کپڑوں، گیس اور بجلی کے ہیٹروں اور لکڑیاں جلا کر انگیٹھیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ خشک میوہ جات بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ب فروری کے آخر میں پاکِستان میں کون سا موسمِ شروع ہوتا ہے؟

جواب: فروری کے آخر میں پاکِستان میں موسم بہار شروع ہو جاتا ہے۔

ج پاکِستان میں پت جھڑ کے موسم میں کیا تبدیلیاں آتی ہیں؟

جواب: اس موسم میں درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں درختوں اور پودوں کی ٹہنیاں ویران ہو جاتی ہیں۔ سبزہ سوکھ کر برباد ہو جاتا ہے۔ اس موسم میں اکثر ہوا چلنا بند ہو جاتی ہے جس سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔

د پاکستان کی مشہور فصلوں کے نام بتائیں۔

جواب: جوار، باجرہ، گنّا، مکئی اور کپاس پاکستان کی اہم فصلیں ہیں۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نِشان لگائیں۔

الف اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔ ✓

ب موسمِ بہار میں درختوں اور پَودوں پر نئے پُھول کھلتے ہیں۔ ✓

ج پُھولوں کی بھِینی بھِینی خوش بُو ہر طرف پھَیل جاتی ہے۔ ✓

د ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں بارشیں ہوتی ہیں۔ ✗

ہ پَت جَھڑ کے موسم میں درختوں اور پَودوں کے پتّے جَھڑ جاتے ہیں۔ ✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے دُرست جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

خُنکی	سیّاح	اِہتمام	شِدّت	شُکر

الفاظ	جملے
خنکی	موسمِ سرما میں دھوپ ڈھلتے ہی خنکی بڑھنے لگتی ہے۔
سیّاح	مری میں ہر سال ہزاروں سیّاح برف باری دیکھنے جاتے ہیں۔
اِہتمام	ابا جان کے دوستوں کی آمد پر امّی جان نے کھانے پر کافی اہتمام کیا۔
شدّت	اس سال شِدّت کی گرمی پڑے گی۔
شکر	اللہ تعالیٰ کا شُکر ہے جس نے ہمیں پاکستان دیا۔

قواعد سِیکھیں

۷۔ خط کشیدہ الفاظ کے مُتضاد لِکھ کر جُملے مکمل کریں۔

الف اِسلام میں کسی گورے کو ___کالے___ پر فوقیّت حاصل نہیں ہے۔

ب اِسلامی معاشرے میں مرد اور ___عورت___ کے حقُوق برابر ہیں۔

ج دِن کے وقت کام اور ___رات___ کے وقت آرام کرنا چاہیے۔

د ہمیں دوست ہو یا ___دشمن___ ہر ایک سے اچّھا سلوک کرنا چاہیے۔

ہ زمین و ___آسمان___ کی بادشاہت صِرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

۸۔ دِیے گئے جمع کے جُملوں کو واحد کے جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

الف اینٹوں کے بھٹّوں پر چِمنیاں دُھواں چھوڑنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

اینٹوں کے بھٹّے پر چمنی دھواں چھوڑنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ب چھتریاں ہمیں دُھوپ اور بارِش کے پانی سے بچاتی ہیں۔

چھتری ہمیں دھوپ اور بارش کے پانی سے بچاتی ہے۔

ج پریاں آسمانوں پر رہتی ہیں۔

پری آسمان پر رہتی ہے۔

د چمچے برتنوں میں رکھ دو۔

چمچ برتن میں رکھ دو۔

ہ بچیّاں خُوشی سے تالیاں بجا رہی ہیں۔

بچیّ خوشی سے تالیاں بجا رہی ہے۔

لِکھیں

۹۔ اگر ہمارے ملک پاکِستان میں ہر وقت ایک ہی موسم رہتا تو کیا ہوتا؟ اپنے الفاظ میں کاپی پر لِکھیں۔

اگر ہمارے ملک میں سارا سال ایک ہی موسم رہتا تو ہم اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے۔ ہم رنگ برنگے پھل اور اناج نہ کھا سکتے۔ طرح طرح کے رنگ برنگے پھولوں کی بہار نہ دیکھ سکتے۔ ہمیں رنگ برنگے موسم دیکھنے کو نہ ملتے۔ ہم گرمیوں میں آم نہ کھا سکتے۔ جسمانی اور ذہنی طور پر ہم کمزور ہو جاتے۔

سبق ۱۲

ہمدردی (نظم)

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

الف بُلبُل کیوں اُداس تھا؟

جواب: بلبل نے اپنا سارا دن دانہ چگنے اور اِدھر اُدھر اُڑنے میں گزارا تھا۔جس کی وجہ سے اب ہر طرف اندھیرا چھا گیا تھا اور اُسے گھر جانے کا راستہ نہیں مل رہا تھا۔

ب بُلبُل کی آہ وزاری کِس نے سُنی؟

جواب: بلبل کی رونے کی آواز پاس ہی بیٹھے ایک جگنو نے سنی۔

ج جُگنو نے کِس طرح بُلبُل کی مدد کی؟

جواب: جگنو نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک مشعل دے کر دِیے کی شکل دی ہے۔میں اس دِیے کی مدد سے تمھاری راہ میں روشنی کروں گا اور تمھیں گھر پہنچاؤں گا۔

د دُنیا میں کون لوگ اچّھے ہیں؟

جواب: دنیا میں صرف وہ لوگ ہی اچّھے ہیں جو ہمیشہ دوسروں کے کام آتے ہیں۔

۲۔ دُرُست لفظ چُن کر مصرعے مکمل کریں۔

راہ	دِن	دِیا	مدد	آشیاں

الف اُڑنے چُگنے میں ___دن___ گُزارا

ب پہنچوں کِس طرح ___آشیاں___ تک

ج حاضِر ہُوں ___مدد___ کو جان و دِل سے

د مَیں ___راہ___ میں روشنی کروں گا

ہ چمکا کے مُجھے ___دیا___ بنایا

آئیں بات کریں

۶۔ سبق پڑھ کر کے بتائیں یہ جُملے کس نے کہے؟

پہنچوں کِس طرح آشیاں تک	بلبل نے کہا۔
مَیں راہ میں روشنی کرُوں گا	جگنو نے کہا۔
ہیں لوگ وُہی جہاں میں اچھّے	جگنو نے کہا۔
آتے ہیں جو کام دوسروں کے	جگنو نے کہا۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مُطابِق حُروف کو جوڑ کر الفاظ بنائیں پھر آخری حرف سے نیا لفظ بنا کر لِکھیں۔

ٹ	ھ	ن	ی	ٹھنی	یاد
چ	گ	ن	ے	چگنے	یاک
ک	ی	ڑ	ا	کیڑا	انتظار
ب	ل	ب	ل	بلبل	لالٹین
ح	ا	ض	ر	حاضر	راستہ

قواعد سِیکھیں

۹۔ نُمایاں کِیے گئے الفاظ کے مؤنّث لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

الف چلو **بندر** اور ___بندریا___ کا تماشا دیکھیں۔

ب **راجا** اور ___رانی___ باغ کی سیر کر رہے ہیں۔

ج میرے **ابّا جان** اور ___امّی جان___ بازار گئے ہیں۔

د میرے **بھائی** اور ___بھاوج___ نے کھیر پکائی۔

ہ ہمیں **دادا جان** اور ___دادی جان___ کہانیاں سُناتے ہیں۔

و چِڑا لایا دال کا دانہ اور ___چڑیا___ لائی چاول کا دانہ۔

ز کبُوتر اور ___کبوتری___ درخت پر بیٹھے شور مچا رہے ہیں۔

سرگرمی

۱۰۔ گرمیوں کی چُھٹیوں میں آپ اپنی نانی جان یا دادی جان کے گھر گئے ہُوں گے اور وہاں پر آپ نے بَہُت سے دن گُزارے ہُوں گے۔ اُن دِنوں میں، سے کسی ایک دِن کی مصرُوفیات اپنی کاپی میں لِکھیں۔

پچھلے سال گرمی کی چھٹیوں میں میں اپنی نانی جان کے گھر گیا/گئی۔ وہاں پر میرے ماموں جان، ممانی جان اور اُن کے بچے بھی رہتے ہیں۔ وہاں جا کر مجھے بہت مزا آیا۔ ہم ہر روز صبح سویرے اُٹھ کر نماز پڑھنے اور ماموں جان کے ساتھ ورزش کرنے نکل جاتے۔ اس کے بعد ناشتا کرتے اور اپنے بستے لے کر بیٹھ جاتے اور اپنی پڑھائی کا کام مکمل کرتے۔ پڑھائی کے بعد ہم سب کزنز مل کر مختلف قسم کے کھیل کھیلتے۔ شام کو جب ماموں جان گھر واپس آتے تو اپنے ساتھ پھل اور دودھ لے کر آتے تھے۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد سب گھر والے پھل اور دودھ سے لطف اندوز ہوتے اور رات کو سو جاتے۔

۱۱۔ نظم ''ہمدردی'' سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟ اپنے الفاظ میں ایک پیراگراف کاپی میں لِکھیں۔

اس نظم سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں اپنا ہر کام منصوبہ بندی کے ساتھ مقررہ وقت پر کرنا چاہیے۔ اپنا وقت فضول کاموں میں ضایع نہیں کرنا چاہیے۔ اگر کسی شخص کو کسی مصیبت میں مبتلا دیکھیں تو اُس کی ہر ممکن مدد کریں اور اُسے اُس مصیبت سے نکالیں۔ کیونکہ جہان میں صرف وہ لوگ ہی اچھّے ہیں جو ہمیشہ دوسروں کے کام آتے ہیں۔

جائزہ ۳

زبان شناسی

۴۔ دِیے گئے استفہامی جُملوں کو اِنکاری جُملوں میں تبدیل کر کے دوبارہ لکھیں۔

اِستفہامی جملے	اِنکاری جملے
کیا عمران نے چائے پی لی ہے؟	عمران نے چائے نہیں پی۔
کیا سِدرہ نے جُھولا لِیا؟	سدرہ نے جھولا نہیں لیا۔

کیا ابّا جان نے نماز پڑھ لی ہے؟	ابا جان نے نماز نہیں پڑھی۔
کیا باجی نے اپنی کتاب پڑھ لی ہے؟	باجی نے کتاب نہیں پڑھی۔
کیا عائشہ نے کھانا پکا لِیا ہے؟	عائشہ نے کھانا نہیں پکایا۔

۵۔ دِیے گئے زمانہ ماضی کے جُملوں کو زمانہ مُستقبل کے جُملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

ماضی	مُستقبل
عابدہ نے دادی جان سے کہانی سُنی۔	عابدہ دادی جان سے کہانی سنے گی۔
سڑک پر بِھیڑ تھی۔	سڑک پر بھیڑ ہوگی۔
بچّے کھیل رہے تھے۔	بچے کھیل رہے ہوں گے۔
باغ میں چِڑیا اُڑی۔	باغ میں چڑیا اُڑے گی۔
دادا جان نے دوا کھائی۔	دادا جان دوا کھائیں گے۔

لِکھنا

٦۔ عیدالاضحیٰ کی ہماری زندگی میں کیا اہمیّت ہے؟ دس جُملے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

١ عیدالاضحیٰ کی مسلمانوں کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔

٢ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل اور بہتر دن عیدالاضحیٰ کا دن ہے۔

٣ عیدالاضحیٰ کے موقع پر اہلِ اسلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کو زندہ کرتے ہیں۔

۴ عیدالاضحیٰ کے دن مسلمان جان وروں کی قربانی کرتے ہیں ۔

۵ اس کے ساتھ ہی اس عہد کو بھی دہراتے ہیں کہ ہم ریا کاری اور دکھاوے سے بچیں خلوصِ کا رویّہ اپنائیں۔

٦ اس دن اس بات کا بھی عہد کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اعمال صالحہ کریں گے۔

۷ کیوں کہ عیدِ قربان ہمیں محبت، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتی ہے۔

۸ اس دن ہم اپنے غریب بہن بھائیوں، دوستوں اور رشتہ داروں کو یاد کریں گے۔

۹۔ ان کی مالی اعانت بھی کریں گے۔

۱۰۔ ان کو اپنی خوشیوں میں شریک کریں گے۔ کیونکہ ہمارا دینِ اسلام بھی ہمیں بھائی چارے اور باہمی تعلقات کو استوار کرنے کا درس دیتا ہے۔

۷۔ چھُٹّی کے دن کی مصرُوفیات اپنی کاپی میں لکھیں۔

چھُٹّی کے دن میں صبح نماز پڑھنے کے بعد ورزش کرتا/کرتی ہوں۔ ناشتا بنانے میں اپنی والدہ کی مدد کرتا/کرتی ہوں۔ اس کے بعد اپنا اسکول کا کام مکمل کرنے کے بعد اپنے پورے دن کے رُکے ہوئے کام مکمل کرتا/کرتی ہوں۔ اس کے بعد کچھ وقت اپنے بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ گزارتا/گزارتی ہوں۔ شام کو اگلے دن کی تیاری کرتا/کرتی ہوں اور اپنے یونیفارم اور بستے کو تیار کرتا/کرتی ہوں تاکہ اگلے دن میں وقت پر اسکول پہنچ سکوں۔

شہیدِ وطن

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف راشِد مِنہاس کب پاک فضائیہ کا حصّہ بنے؟

جواب: راشد منہاس ۱۹۶۸ء میں پاک فضائیہ کا حصّہ بنے۔

ب مطیع الرحمٰن کون تھا اور وہ طیّارہ کہاں لے کر جانا چاہتا تھا؟

جواب: مطیع الرحمٰن، راشد منہاس کا انسٹرکٹر تھا۔ وہ غدّارِ وطن تھا اور اہم پاکستانی فوجی راز اور طیارے کو بھارت لے جانا چاہتا تھا۔

ج راشِد مِنہاس نے طیّارے کا رُخ زمین کی طرف کیوں موڑ دیا؟

جواب: راشد منہاس نے طیّارے کا رُخ زمین کی طرف اس لیے موڑ دیا تاکہ طیّارہ پاکستانی حدود کے اندر ہی تباہ ہو جائے اور ہندوستان نہ پہنچ پائے۔

د راشِد مِنہاس شہید کو کون سا اِعزاز دِیا گیا؟

جواب: راشد منہاس کو ''نشانِ حیدر'' کے اعزاز سے نوازا گیا۔

۲۔ دُرُست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف راشِد مِنہاس کو جنگوں کے موضوع پر لکھی جانے والی کِتابیں پڑھنا پسند تھیں۔	✓
ب راشِد مِنہاس ۱۹۵۴ء کو کراچی میں پیدا ہُوئے۔	×
ج تمام پائلٹ افسران کو جوڑیوں کی شکل میں پرواز کرنا تھی۔	×
د طیّارہ بھارت لے جانے والے غدّار کا نام مطیع الرحمٰن تھا۔	✓
ہ طیّارہ زور دار دھماکے سے تباہ ہو گیا۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کو غور سے پڑھیں اور اِن کی اِملا دُرست کر کے لکھیں۔

فنرائیہ	فضائیہ
کوم	قوم
جہاظ	جہاز
تربیّط	تربیّت
قراچی	کراچی
صوار	سوار
اکوال	اقوال
پرواظ	پرواز

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مُتضاد لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

الف اللہ تعالیٰ ہی زمین اور ___آسمان___ کا مالک ہے۔

ب عالم اور ___جاہل___ برابر نہیں ہو سکتے۔

ج اللہ تعالیٰ کی نظر میں امیر و ___غریب___ برابر ہیں۔

د ہمیں حلال رِزق کمانا چاہیے اور ___حرام___ رزق سے بچنا چاہیے۔

ہ گُلاب کے پُھول کے ساتھ ___کانٹے___ بھی لگے ہوتے ہیں۔

۸۔ دِیے گئے جُملوں میں سے اِستفہامی جُملوں کو اِنکاری جُملوں میں اور اِنکاری جُملوں کو اِستفہامی جُملوں میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف کیا بارِش ہو رہی ہے؟ — بارش نہیں ہو رہی ہے۔

ب مُجھے آم پسند نہیں ہیں۔ — کیا مجھے آم پسند ہیں؟

ج کیا تُم کراچی جاؤ گے؟ — تم کراچی نہیں جاؤ گے۔

لکھیں

۹۔ اَساتذہ کرام کی مدد سے تصاوِیر میں موجود شُہداء کے کارناموں کے بارے میں دس جُملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

میجر راجہ عزیز بھٹی شہید

۱۔ میجر راجہ عزیز بھٹی ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں لاہور کے سرحدی علاقے برکی میں بطور کمپنی کمانڈر شامل تھے۔ اُن کی پلاٹون پر پانچ دن اور راتوں تک شدید گولا باری اور ٹینکوں کے ساتھ حملے جاری رہے۔

۲۔ میجر عزیز بھٹی اپنی پلاٹون کو اتنی شدید گولا باری میں دشمن کی پوزیشن بتاتے رہے جہاں گولے پھینکنے تھے۔

۳۔ دشمن کی ہر چال پر نظر رکھنے کے لیے آپ جان کی پروا کیے بغیر ایک اونچی جگہ پر پانچ دن موجود رہے۔

۴۔ اس اونچی جگہ پر آپ ہندوستانی سپاہیوں کو واضح نظر آنے لگے۔ دشمن کی فوج کے ٹینکوں نے آپ کو نشانے میں لے لیا۔ آپ کے سینے میں ٹینک کا گولا لگا جس سے آپ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۵ء کو شہید ہو گئے۔

کرنل شیر خان شہید

۵۔ کارگل کی جنگ میں کرنل شیر خان نے اپنے دوسرے سپاہیوں کے ساتھ مل کر ۱۷۰۰۰ فٹ بلند مقام پر پانچ اہم پوسٹس تیار کیں۔ ہندوستان کی فوج نے ان اہم پوسٹوں کو تباہ کرنے کے لیے آٹھ بار حملہ کیا لیکن کرنل شیر خان نے ساتھی سپاہیوں کے ساتھ مل کر ان پوسٹوں کا دفاع کیا۔

۶۔ ۵ جولائی ۱۹۹۹ء کو ہندوستانی فوج نے پوسٹوں پر دوبارہ حملہ کیا اور ایک پوسٹ پر قبضہ کر لیا۔

۷۔ کرنل شیر خان نے سپاہیوں کی کمانڈ خود لیڈ کرتے ہوئے جوابی حملہ کیا۔ سخت لڑائی کے بعد وہ اپنی پوسٹ پر دوبارہ قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

۸۔ اسلحے اور سپاہیوں کی کمی کے باوجود کرنل شیر خان نے دشمنوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا مگر لڑائی کے دوران اُن کو مشین گن کی گولی لگی اور انھوں نے جامِ شہادت نوش فرمایا۔

اعتزاز احسن

۹۔ ۴ جنوری ۲۰۱۴ء کی صبح اعتزاز احسن اور اُس کے دوستوں کو اسکول دیر سے آنے کی وجہ سے صبح کی اسمبلی میں شرکت کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس لیے وہ اسکول کی عمارت کے باہر کھڑے تھے۔ اسی وقت ۲۵ سے ۲۹ سال کا ایک لڑکا اسکول کے گیٹ کے قریب آیا۔

۱۰۔ اعتزاز احسن کے دوستوں میں سے ایک نے اُس آدمی کی بنیان کے ساتھ بم والی جیکٹ دیکھ لی۔ جب کہ اعتزاز احسن نے خود کش بم بار کو روکا، اُسے زور سے اپنے بازوؤں میں جکڑ لیا۔ اس پر خود کش بم بار نے

بم کا بٹن دبا دیا اور وہ خود واصلِ جہنم ہو گیا اور اعتزاز احسن نے شہید ہو کر ۲۰۰۰ (دو ہزار) سے زائد طلبہ کی جان بچالی۔ اعتزاز احسن کے شہید ہونے کے بعد اُن کو ستارۂ جرات کے اعزاز سے نواز اگیا۔

۱۱۔ اپنی کاپی میں ایک پیراگراف لکھیں جِس میں ایک سچّے اور مُحبِّ وطن شہری کی خصوصیات بیان کی گئی ہوں۔

جواب: ایک سچّا اور مُحبِّ وطن شہری اپنے وطن سے بے انتہا محبّت کرتا ہے۔ یہ جذبہ ایک کمزور اور کم ہمت بندے میں بھی ہمّت پیدا کر دیتا ہے۔ وہ مُحبِّ وطن ہوتا ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کسی دوسرے وطن یا اُس کے رہنے والوں سے نفرت کرتا ہے۔ اُس کا ہر کام اپنے ملک اور عوام کی بہتری کے لیے ہوتا ہے۔ وہ سرکاری املاک کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ وہ اپنا محلّہ، گلی، سڑک صاف رکھتا ہے اور وہاں کوڑا کرکٹ نہیں پھینکتا۔ وہ ضرورت کے وقت اپنے ساتھی شہریوں کے کام آتا ہے۔ وہ اپنے وطن کی خاطر اپنی عزّت، دولت، شہرت حتیٰ کہ زندگی کا بھی نذرانہ پیش کر دیتا ہے۔

سبق ۱۴

کام یابی کا راز

مشق

ا۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف چِیونٹی نے کوئل کو کیا نصیحت کی؟

جواب: چیونٹی نے کوئل کو نصیحت کی: ”بی کوئل! موسمِ گرما ختم ہونے کو ہے۔اپنے کھانے کی فکر کرو اور سردیوں کے لیے کچھ خوراک جمع کر لو۔“

ب موسمِ سرما میں کوئل کی کیا حالت تھی؟

جواب: کوئل نے سردیوں کے لیے کوئی تیاری نہ کی تھی اب اُسے نہ کھانے کو کچھ مُیسّر تھا اور نہ ہی آرام کرنے کو کوئی جگہ تھی۔ کوئل دربدر پھرنے لگی لیکن کِسی نے اُس کی مدد نہ کی۔ وُہ بہت پریشان تھی اور بُھوک کی وجہ سے بے حد کمزور ہوگئی تھی۔ ایک دن وُہ بُھوک سے نڈھال ہو کر درخت سے نیچے گِر گئی۔

ج چِیونٹی نے موسمِ سرما کیسے گزارا؟

جواب: چیونٹی نے موسمِ سرما کے لیے خوراک اور ایندھن پہلے سے جمع کر لیا تھا اس لیے سردیوں میں اب اُسے پریشانی نہ تھی وہ سکون سے اپنے گھر میں آرام کر کے اور مزے دار کھانے کھا کر موسمِ سرما گزار رہی تھی۔

د کوئل نے چِیونٹی کا شکریہ کیسے ادا کیا؟

جواب: کوئل نے کہا: ”بی چیونٹی! تم بے حد رحم دل ہو، تمہارا بہت شکریہ کہ تم نے میری مدد کی۔ اگر میں تمہاری نصیحت مان لیتی اور اپنا وقت فضول کاموں میں ضایع کرنے کی بجائے آنے والے وقت کے بارے میں سوچتی تو یوں دربدر کی ٹھوکریں نہ کھاتی۔“

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف	کوئل ہر وقت اُچھلتی کودتی رہتی تھی۔	✓
ب	چِیونٹی کو کوئل کی بات بُری لگی۔	×
ج	چِیونٹی نے اکیلے ہی اپنے لیے خوراک جمع کی۔	×
د	کوئل بُھوک سے نڈھال تھی۔	✓
ہ	چِیونٹی نے کوئل کو کھانا کھلایا۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ سبق میں سے کوئی سے پانچ، چار حرفی الفاظ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں اور اِن کے حُروف الگ کریں۔

جنگل	ج	ن	گ	ل
درخت	د	ر	خ	ت
دعوت	د	ع	و	ت
چُگتی	چ	گ	ت	ی
ضایع	ض	ا	ی	ع

۶۔ دیے گئے الفاظ کے جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

الفاظ	جملے
ظُلم	اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو سخت ناپسند کرتا ہے۔
سختی	ہمیں حالات کی سختی کا بہادری سے مقابلہ کرنا چاہیے۔
شفیق	ہمارے اسکول کے پرنسپل صاحب ایک شفیق انسان ہیں۔
مہربان	والدین اپنے بچّوں پر ہمیشہ مہربان ہوتے ہیں۔
جانور	دُنیا کا سب سے بڑا جان ور وہیل مچھلی ہے۔

قواعد سیکھیں

۹۔ دِیے ہُوئے الفاظ میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ الگ الگ کر کے لِکھیں۔

سندھ	لڑکا	پشاور	راوی	قائدِاعظم	پاکِستان	دریا	ہمالیہ
مزارِ قائد	گھوڑا	امجد	ملک	شہر	لڑکی	بانگِ درا	کتاب

اسم معرفہ	سندھ	پشاور	راوی	قائداعظم	پاکستان	ہمالیہ	مزارِ قائد	بانگِ درا
اسم نکرہ	لڑکا	گھوڑا	مُلک	شہر	لڑکی	دریا	کتاب	اقبال

لِکھیں

۹۔ سبق '' کام یابی کا راز'' کو غور سے پڑھیں اور کہانی کا اِختتام تبدیل کر کے دوبارہ اپنی کاپی میں لکھیں۔

کسی جنگل میں ایک درخت پر ایک کوئل رہتی تھی۔۔۔۔۔۔اُس نے دیکھا کہ چیونٹی مزے دار کھانا بنارہی ہے۔

اختتام

کوئل چیونٹی کے گھر گئی اور اُس سے درخواست کی کہ وہ تھوڑا سا کھانا دے دے۔ جب سے موسمِ سرما شروع ہُوا ہے اُس نے کچھ نہیں کھایا اور بھوک کی وجہ سے اُس کا برا حال ہے۔ چیونٹی نے اُسے کھانا دینے سے یہ کہتے ہُوئے انکار کردیا کہ وہ اُسے سارے موسمِ گرما میں یہ سمجھاتی رہی کہ موسم سرما کے لیے کھانا اکٹھا کرلو اور اپنا گھر بنالو لیکن اُس نے چیونٹی کی بات نہیں مانی اور اب اپنی غلطی کی سزا بھگت رہی ہے۔ آخر کار کوئل ٹھنڈ لگنے اور بھوک کی وجہ سے مر گئی۔

۱۰۔''ہم وقت کی قدر کیسے کرسکتے ہیں'' کے عنوان سے چند جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

ہم وقت کی قدر کیسے کر سکتے ہیں؟

کام یاب زندگی کا راز وقت کی قدر کرنے میں ہے۔ جو وقت کی قدر نہیں کرتا وہ زندگی کے ہر شعبے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ ہمیں اپنا وقت فضول کاموں میں ضایع نہیں کرنا چاہیے۔ ضرورت سے زیادہ کھیلنا نہیں چاہیے۔ ٹیلی وژن کم سے کم وقت کے لیے دیکھنا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ وقت اسکول کی پڑھائی میں صَرف کرنا چاہیے۔

سبق ۱۵

پیارا وطن (نظم)

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف نظم میں شاعر نے اپنے وطن کو کون کون سی چیزوں سے تشبیہ دی ہے؟

جواب: نظم میں شاعر نے اپنے وطن کو ''جنت کا ٹکڑا''،''جنت کا نظارا''سے تشبیہ دی ہے۔

ب اللہ تعالیٰ نے پاکِستان کو کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے جیسے کہ پہاڑ، جنگل، باغ، میدان، صحرا، چشمے وغیرہ۔اس کے علاوہ ہمارے ملک میں ہر قسم کے پھل، سبزیاں، خشک میوے اور اناج کثرت سے دستیاب ہیں۔

ج ''ہے جنّت کا گویا نظارا وطن'' سے کیا مُراد ہے؟

جواب: شاعر کی اس مصرعے سے مراد ہے کہ ہمارے وطن کے مناظر جیسا کہ اونچے اونچے سرسبز و شاداب پہاڑ، پہاڑوں سے بہتے جھرنے، گہری وادیاں، بل کھاتے راستے، نیلا سمندر، رواں دواں دریا، نہریں وغیرہ ایسے دل کش ہیں کہ لگتا ہے کہ ہم جنت کا نظارا کر رہے ہیں۔

د آپ کو اپنے وطن سے کِتنی مَحبّت ہے؟

جواب: مجھے اپنے وطن سے بے انتہا مَحبّت ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں بڑا ہو کر ایک فوجی بنوں اور اس وطن کی مَحبّت میں اپنی سب سے قیمتی چیز اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دوں۔

۲۔ حُرُوف کو جوڑ کر لفظ بنائیں اور مصرعے مکمل کریں۔

الف ہے جنّت کا ___ٹکڑا___ ہمارا وطن	ٹ	ک	ڑ	ا
ب ہے ___جنّت___ کا گویا نظارا وطن	ج	ن	ن	ت
ج یہ باغوں کے ___منظر___ مہکتے ہوئے	م	ن	ظ	ر

د کِسی سے نہیں اِتنی ____اُلفت____ ہمیں	اُ ل ف ت
ہ ہے جِتنی وطن سے ____محبت____ ہمیں	م ح ب ب ت

لفظوں کا کھیل

٦۔ دِیے گئے الفاظ کے جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لِکھیں۔

الفاظ	جملے
وطن	ہم سب کو اپنے وطن سے بے پناہ مَحبّت کرنی چاہیے۔
جنّت	کشمیر کو ''دُنیا کی جنّت'' بھی کہتے ہیں۔
باغ	ہمارے گاؤں میں مالٹوں کا ایک باغ ہے۔
رحمت	رمضان کے مہینے میں دن رات اللہ تعالیٰ کی رحمت برستی ہے۔
دولت	اللہ تعالیٰ ہمیں اُتنی دولت عطا فرمائے جس سے ہماری بنیادی ضروریات پوری ہو سکیں۔

قواعد سیکھیں

٧۔ دِیے گئے جُملوں میں سے اِستفہامی، اِنکاری اور اِقراری جُملوں کو الگ الگ کر کے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

کیا سڑک پر بِھیڑ ہے؟	کیا تُم اِسکول جاؤ گی؟	کیا چھت پر کوئی ہے؟
جی ہاں! اسد کرکٹ کھیلتا ہے۔	جی ہاں! میں اِسکول جاؤں گی۔	جی ہاں! سڑک پر بِھیڑ ہے۔
سڑک پر بِھیڑ نہیں ہے۔	جی ہاں! چھت پر کوئی ہے۔	کیا اسد کرکٹ کھیلتا ہے؟
میں اِسکول نہیں جاؤں گی۔	اسد کرکٹ نہیں کھیلتا۔	چھت پر کوئی نہیں ہے۔

اِستفہامی جملے	اِنکاری جملے	اِقراری جملے
کیا سڑک پر بِھیڑ ہے؟	سڑک پر بِھیڑ نہیں ہے۔	جی ہاں! سڑک پر بِھیڑ ہے۔
کیا تُم اِسکول جاؤ گی؟	میں اِسکول نہیں جاؤں گی۔	جی ہاں! میں اِسکول جاؤں گی۔
کیا چھت پر کوئی ہے؟	چھت پر کوئی نہیں ہے۔	جی ہاں! چھت پر کوئی ہے۔
کیا اسد کرکٹ کھیلتا ہے؟	اسد کرکٹ نہیں کھیلتا۔	جی ہاں! اسد کرکٹ کھیلتا ہے۔

لکھیں

۸۔ دی گئی لفظی گنتی کو غور سے پڑھیں اور اسے اُردو ہندسوں میں اپنی کاپی میں لِکھیں۔

ایک ۱	دو ۲	تین ۳	چار ۴	پانچ ۵	چھے ۶
سات ۷	آٹھ ۸	نَو ۹	دس ۱۰	گیارہ ۱۱	بارہ ۱۲
تیرہ ۱۳	چودہ ۱۴	پندرہ ۱۵	سولہ ۱۶	سترہ ۱۷	اَٹھارہ ۱۸
اُنیس ۱۹	بیس ۲۰	اِکیس ۲۱	بائِیس ۲۲	تیئس ۲۳	چوبیس ۲۴
پچِیس ۲۵	چھبِیس ۲۶	ستائِیس ۲۷	اَٹھائِیس ۲۸	اُنتِیس ۲۹	تِیس ۳۰
اَکتّیس ۳۱	بتِّیس ۳۲	تینتِیس ۳۳	چونتِیس ۳۴	پینتِیس ۳۵	چھتِیس ۳۶
سینتِیس ۳۷	اَڑتیس ۳۸	اُنتالِیس ۳۹	چالِیس ۴۰	اِکتالِیس ۴۱	بیالِیس ۴۲
تینتالِیس ۴۳	چوالِیس ۴۴	پینتالِیس ۴۵	چھیالِیس ۴۶	سینتالِیس ۴۷	اَڑتالِیس ۴۸
اُنچاس ۴۹	پچاس ۵۰				

۹۔ یومِ آزادی کے دِن آپ کی کیا مصروفیات ہوتی ہیں، اپنی کاپی میں لکھیں۔

کل ۱۴ اگست یعنی پاکستان کی آزادی کا دن تھا۔ اُس سے ایک رات قبل میں جھنڈے، جھنڈیاں، بیجز وغیرہ خریدنے بازار گیا/ گئی۔ بازار میں اتنا رش تھا کہ پاؤں رکھنے کی جگہ نہ تھی۔ واپس آکر میں نے لمبے لمبے مضبوط دھاگے دیوار سے لگے کیلوں سے باندھے اور گوند سے اُن پر جھنڈیاں لگانے لگا/ لگی۔ گھر کے بڑے چھتوں پر جا کر پاکستان کے بڑے بڑے پرچم لگانے لگے۔ جشن کی تیاری کا یہ سلسلہ رات گئے تک چلتا رہا۔

۱۴ اگست کے دِن میں صبح اُٹھ کر ہری قمیص اور سفید شلوار پہن کر تیار ہو گیا/ گئی۔ میں نے اپنی قمیص پر پاکستان کے پرچم کا بیج لگا لیا۔

دکان داروں نے بلند آواز میں مِلّی نغمے لگائے ہوئے تھے۔ صحیح معنوں میں یہ کسی عظیم ملک کی عظیم قوم کا جشن تھا۔ مجھے یہ جشن دیکھ کر بہت لطف آیا۔ اللہ تعالیٰ میرے وطن کو ایسے ہی سلامت رکھے۔ آمین

۱۱۔ ''میرا پیارا وطن'' پر دس جُملوں کا مضمون اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۔ میرے وطن کا نام ''اِسلامی جَمہُوریہ پاکستان'' ہے۔

۲۔ میرا پیارا وطن ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو بہت قربانیاں دینے کے بعد آزاد ہُوا۔

۳۔ میرے وطن کے چار صوبے ہیں۔

۴۔ میرے وطن میں جہاں وسیع سرسبز میدان ہیں وہاں بلند و بالا پہاڑ، جہاں گرم صحرا ہیں وہاں ٹھنڈی ہواؤں والے ساحلی علاقے بھی ہیں۔

۵۔ دُنیا کی دوسری بَلند ترین چوٹی کے-ٹو میرے وطن میں ہے۔

۶۔ میرے وطن کی مٹی بہت زرخیز ہے۔ یہاں ہر قسم کے پھل، سبزیاں اور اناج کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

۷۔ میرے وطن کی زمین کے اندر بہت سی قیمتی معدنیات موجود ہیں۔

۸۔ میرے وطن کی ثقافت میں بہت تنوع ہے۔ یہاں ہر علاقے کی اپنی زبان، لباس اور مشہور کھانے ہیں۔

۹۔ میرا وطن بہت سی اشیا دوسرے ملکوں کو بھی بھیجتا ہے۔

۱۰۔ مجھے اپنے وطن سے بہت حد محبّت ہے۔

جائزہ ۴

زبان شناسی

۴۔ دِیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور اسمِ نکرہ الگ کر کے لِکھیں۔

الف ہمیں اپنے مُلک کی خِدمت کرنی چاہیے۔	ملک
ب یہ دریا زیادہ گہرا نہیں ہے۔	دریا
ج یہ باغ ہرے بھرے درختوں سے بھَرا ہُوا ہے۔	باغ، درختوں
د وُہ لڑکا محنتی نہیں ہے۔	لڑکا
ہ یہ ایک مُفید کتاب ہے۔	کتاب
و ہر ماں اپنے بچّوں سے بے حد پیار کرتی ہے۔	ماں، بچّوں

۵۔ دِیے گئے جُملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

الف عروج کے بعد ___زوال___ بھی آ سکتا ہے۔

ب تازہ پھل کھاؤ، ___باسی___ پھل مت کھاؤ۔

ج آمدنی اور ___خرچ___ میں توازن ہونا چاہیے۔

د آغاز اچھّا ہو تو ___انجام___ بھی اچھّا ہوتا ہے۔

لِکھنا

٦۔ فضائی آلودگی سے بچنے کے کوئی سے تین طریقے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

ا۔ کارخانے شہر کی حدود سے باہر لگائیں اور کارخانوں کی دھواں خارج کرنے والی چمنیوں پر ایسے فلٹر لگائے جائیں جو نقصان دہ گیسوں کو ہوا میں خارج ہونے سے روکیں۔

۲۔ زیادہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو سڑکوں پر اس وقت تک نہ چلنے دیا جائے جب تک کہ ان کے مالکان ان کو ٹھیک نہ کروالیں۔

۳۔ لکڑیوں، کوڑا کرکٹ اور کاغذوں وغیرہ کو آگ لگا کر نہ جلایا جائے۔

۷۔ اپنے پرنسپل/ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام ضروری کام کی وجہ سے چُھٹّی لینے کے لیے درخواست اپنی کاپی میں لکھیں۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب، گورنمنٹ ہائی اسکول، مریدکے۔

عنوان: ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست

جناب عالی!

گزارش ہے کہ میں آج اسکول حاضر نہیں ہو سکتا کیوں کہ کل رات سے میرے دانت میں درد ہے اور آج مجھے اپنے دانت کے علاج کے لیے ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے آج کی رُخصت عنایت فرمائیں۔

عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا فرماں بردار

محمد عابد

جماعت: چہارم رول نمبر ۲۵

۱۰ مارچ ۲۰۲۳ء

سبق ۱۶

ناقابلِ فراموش دن

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف ۲۰۰۵ء میں احمد کے ابّا جان کیا کام کرتے تھے؟

جواب: ۲۰۰۵ء میں احمد کے ابّا جان ایک اسکول میں پڑھاتے تھے۔

ب احمد کے ابّا جان ۲۰۰۵ء کے زلزلے سے کیسے بچ گئے؟

جواب: احمد کے ابّا جان زلزلے کی وجہ سے گرنے والے اسکول کے کھمبے کی اوٹ میں ہونے کی وجہ سے ملبے میں دبنے سے بچ گئے۔

ج احمد کے ابّا جان نے دُوسروں کی مدد کرنے کا کام کب شروع کِیا؟

جواب: احمد کے ابّا جان کے گھر والے جب ملبے کے نیچے دب کر فوت ہوگئے تو روتے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر احمد کے ابّا جان نے سوچا کہ میرا تو سب ختم ہوگیا ہے کیوں نہ میں ان لوگوں کی مدد کروں۔ اُس کے بعد انھوں نے دوسروں کی مدد کرنے کا کام شروع کیا۔

د زلزلے کے وقت کمرے سے باہر نکلنے کا وقت میسّر نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: زلزلے کے وقت کمرے سے باہر نکلنے کا وقت میسّر نہ ہو تو جہاں آپ بیٹھے ہیں وہیں اطمینان سے بیٹھے رہنا چاہیے اور زلزلے کے جھٹکے ختم ہونے کا انتظار کرنا چاہیے۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف اب تک لاکھوں افراد زلزلوں میں لُقمۂ اجل بن چکے ہیں۔	✓
ب ۸/اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے کے بعد لوگ معمولی زخمی ہُوئے۔	×
ج اِسکول کی عمارت زلزلے کے بعد بھی دُرست حالت میں رہی۔	×
د مصیبت کے وقت پہلے اپنے ہوش و حواس قائم رکھیں۔	✓

آئیں بات کریں

۴۔ **سوالات**

الف دریائے کنہار کہاں واقع ہے؟ جواب: دریائے کنہار پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں واقع ہے۔

ب　دریائے کنہار کہاں سے شروع ہوتا ہے؟

جواب: دریائے کنہار وادئ ناران میں لولو سر جھیل سے شروع ہوتا ہے۔

ج　دریائے کنہار میں کون سی مچھلی پائی جاتی ہے؟

جواب: دریائے کنہار میں ٹراؤٹ مچھلی پائی جاتی ہے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے جُملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

تاریخ　عزیز واقارب　ہول ناک　تنظیم　بچھڑنا

الفاظ	جملے
تاریخ	زلزلوں کی تاریخ بہت پُرانی ہے۔
عزیز واقارب	ہم نے اپنے چچا کی شادی کی تقریب میں شرکت کرنے کے لیے سارے عزیز واقارب کو دعوت دی۔
ہول ناک	میں نے کل اسکول سے گھر جاتے ہوئے ایک ہول ناک حادثے کا منظر دیکھا۔
تنظیم	کوئی بھی تنظیم ہمیشہ اچّھے مقاصد حاصل کرنے کے لیے بنانی چاہیے۔
بچھڑنا	اپنوں سے بچھڑنے کا دکھ وہی محسوس کر سکتا ہے جس کا کوئی بہت قریبی شخص بچھڑا ہو۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے جُملوں کو غور سے پڑھیں اور دُرست اسمِ ضمیر کے گِرد دائرہ لگائیں۔

ہم سب آپ کا انتظار کر رہے تھے۔

میں نے اُس کی بہت مدد کی۔

وُہ میرے کسی کام نہ آیا۔

تُم ہر روز دیر سے گھر آتے ہو۔

وُہ صبح سویرے اِسکول جاتا ہے۔

ہم نے تمام اَسباق دُہرائے ہیں۔

۸۔ دِیے گئے جملوں میں دُرست اسمِ ضمیر لگا کر جملے مکمل کریں۔

الف　عدیل نیک لڑکا ہے ___وہ___ اپنے بزرگوں کا اِحترام کرتا ہے۔

ب　عالیہ اور سعدیہ اِسکول گئیں اور ___انھوں___ نے سبق پڑھا۔

ج اے اللہ! ___تو___ نے ہمیں زندگی دی ہے۔ د شاہد بیمار ہے ___وہ___ آج مدرسہ نہیں گیا۔

لکھیں

۹۔ ایک سے پچاس تک گِنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱ ایک	۲ دو	۳ تین	۴ چار	۵ پانچ	۶ چھے
۷ سات	۸ آٹھ	۹ نَو	۱۰ دس	۱۱ گیارہ	۱۲ بارہ
۱۳ تیرہ	۱۴ چودہ	۱۵ پندرہ	۱۶ سولہ	۱۷ سترہ	۱۸ اٹھارہ
۱۹ اُنیس	۲۰ بیس	۲۱ اِکیس	۲۲ بائیس	۲۳ تیئس	۲۴ چوبیس
۲۵ پچیس	۲۶ چھبیس	۲۷ ستائیس	۲۸ اٹھائیس	۲۹ اُنتیس	۳۰ تیس
۳۱ اِکتّیس	۳۲ بتّیس	۳۳ تینتیس	۳۴ چونتیس	۳۵ پینتیس	۳۶ چھتیس
۳۷ سینتِیس	۳۸ اڑتیس	۳۹ اُنتالیس	۴۰ چالیس	۴۱ اِکتالِیس	۴۲ بیالیس
۴۳ تینتالیس	۴۴ چوالیس	۴۵ پینتالیس	۴۶ چھیالیس	۴۷ سینتالیس	۴۸ اڑتالِیس
		۴۹ اُنچاس	۵۰ پچاس		

۱۰۔ ۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء کو زلزلے کے موقع پر پاکستانی قوم نے خدمتِ خلق کے جس جذبے کا مظاہرہ کیا تھا، دس جملوں پر مشتمل ایک مضمون اپنی کاپی میں لکھیں۔

۸ اکتوبر ۲۰۰۵ کے زلزلے نے پوری پاکستانی قوم میں خدمتِ خلق کا ایک عظیم جذبہ پیدا کر دیا۔ مختلف نجی تنظیموں اور انفرادی سطح پر لوگوں نے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں جا کر خون کے عطیے دیے۔ کھانے پینے کی اشیا، کمبل، لحاف، کپڑے، ضروری ادویات، ضروری استعمال کی اشیا، سویٹر، جرسیاں، ٹوپیاں وغیرہ کے ہزاروں کی تعداد میں ٹرک بھر کر زلزلہ متاثرین کی مدد کے لیے ہر علاقے سے روانہ ہوئے۔ ڈاکٹروں اور نرسوں نے متاثرہ علاقوں میں جا کر ابتدائی طبّی امداد کے کیمپ لگائے۔ فوجی ہیلی کاپٹروں نے دور دراز کی پہاڑیوں میں پھنسے لوگوں کو محفوظ جگہ منتقل کیا۔ زلزلے کے بعد حکومت نے اُن لوگوں کو گھر بنا کر دیے جن کے گھر زلزلے میں تباہ ہو گئے تھے۔

چاند

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف) چاند کو نہاتے ہوئے دیکھنے کے لیے کہاں جانا پڑتا ہے؟

جواب: چاند کو نہاتے ہوئے دیکھنے کے لیے کسی ندی، دریا، جھیل یا سمندر پر جانا پڑتا ہے۔

ب) چاند آسمان سے کیسے نیچے اُترتا ہے؟

جواب: چاند کرنوں کی ایک سیڑھی لے کر آسمان سے نیچے اُترتا ہے۔

ج) چاند کو پکڑنے کی کوشش کریں تو وہ کیا کرتا ہے؟

جواب: چاند کو پکڑنے کی کوشش کریں تو وہ پانی میں چھُپ جاتا ہے۔

د) شاعر نے نظم میں اپنے آپ کو مخاطب کر کے کیا کہا ہے؟

جواب: شاعر نے نظم میں اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم چاہے جدھر بھی جائیں چاند ہمارے ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔

۲۔ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

الف) کیسی لگائی ___ڈُبکی___ اُس نے

ب) چھم چھم ___اُترا___ جائے چاند

ج) پانی میں ___چھُپ___ جائے چاند

د) کیا کیا ___رُوپ___ دکھائے چاند

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ میں سے دُرست ہم آواز الفاظ کے جوڑے چُن کر دی گئی جگہ پر لکھیں۔

تان	شان	کھاج	لاج	تن	من
سال	گال	سوتے	ہوتے	بڑے	پڑے

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے اِستفہامی جُملوں کو اِقراری اور اِنکاری جُملوں میں تبدیل کریں۔

	اِستفہامی جُملے	اِقراری جُملے	اِنکاری جُملے
ا	کیا آسیہ چائے پیتی ہے؟	جی ہاں! آسیہ چائے پیتی ہے۔	آسیہ چائے نہیں پیتی۔
ب	کیا درزی کپڑے سیتا ہے؟	جی ہاں! درزی کپڑے سیتا ہے۔	درزی کپڑے نہیں سیتا ہے۔
ج	کیا دادا جان نے کہانی سُنائی؟	جی ہاں! داداجان نے کہانی سُنائی۔	دادا جان نے کہانی نہیں سُنائی۔

لِکھیں

۸۔ نیچے دِی گئی کہانی کو غور سے سُنیں اور کہانی کا اِختتام تبدیل کر کے دوبارہ اپنی کاپی میں لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کُتّے کو قصاب کی دُکان سے گوشت کا ایک ٹکڑا مِلا۔ وُہ اُس ٹکڑے کو کہیں سکون سے بیٹھ کر کھانا چاہتا تھا۔ اُس کے راستے سے ایک چھوٹی سی ندی گزرتی تھی۔ جیسے ہی کُتّا گوشت کا ٹکڑا لیے ندی کے پُل پر سے گزرا اُس نے پانی میں اپنا عکس دیکھا۔ وُہ سمجھا کہ وہاں اس کے علاوہ کوئی اور کُتّا ہے جس کے مُنھ میں گوشت کا ٹکڑا ہے۔ کُتّا بے حد لالچی تھا۔ کُتّے نے سوچا کہ وُہ دُوسرے کُتّے سے بھی گوشت کا ٹکڑا حاصل کر لے اور دونوں ٹکڑے مزے لے کر کھائے۔ وہ یہ سوچ کر مُنھ کھولنے ہی لگا تھا کہ

ایک بڑی عمر کا کُتّا جو اُس کی ان ساری حرکتوں کو دیکھ رہا تھا۔ اُس کے قریب آیا۔ اُس نے زور سے آواز لگائی ''اپنا منھ مت کھولنا''۔ یہ سن کر وہ کُتّا رُک گیا۔ بڑی عمر والے کُتّے نے کہا کہ ندی میں دیکھو، جو میں کروں گا وہی میرے جیسا ایک کُتّا پانی میں کرتا نظر آئے گا۔ یہ ہمارا عکس ہوتا ہے جو پانی میں نظر آتا ہے۔

یہ کوئی دوسرا کُتّا نہیں ہے۔ اس طرح سے اس عقل مند کُتّے نے اُس لالچی کُتّے کی ہڈی ضائع ہونے سے بچالی۔

۹۔ اگر آپ کو چاند پر جانے کا موقع ملے تو آپ اپنے ساتھ کیا کیا سامان لے جانا چاہیں گے؟ ایک پیراگراف اپنی کاپی میں لِکھیں۔

اگر مجھے چاند پر جانے کا موقع ملے تو میں کپڑے، جوتے، ٹوتھ بُرش اور پیسٹ، تولیہ، گدا، تکیہ، آکسیجن سلنڈر اور اپنی پیاری بلی 'مِشو' کو ساتھ لے کر جانا چاہوں گا۔

۱۰۔ چاند اور چاندنی رات کا منظر آپ کو کیسا لگتا ہے؟ ایک پیراگراف لِکھیں۔

چاند اور چاندنی رات کا منظر مجھے بہت دل کش لگتا ہے۔ خاص طور پر چاند کی چودھویں رات کا ہر ماہ میں بڑی شدّت سے انتظار کرتا ہوں۔ اس رات فضا میں عجیب سا سحر ہوتا ہے۔ چاند کی مدھم روشنی سے ہر چیز نکھری ہوئی نظر آتی ہے۔ چاند کی روشنی دل و دماغ کو سکون دیتی ہے۔

سبق ۱۸

پاکستان کے ہم سایہ ممالک

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف) ہم سایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہمارے گھر کے اِرد گرد رہنے والے لوگ ہمارے ہم سائے کہلاتے ہیں۔

ب) پاکِستان اور چین کے مابین تعلّقات کیسے ہیں؟

جواب: پاکستان اور چین ایک دوسرے کے گہرے دوست ہیں۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے اور ہمارے ملک میں بہت سے منصوبے شروع کر رکھے ہیں۔

ج) بھارت اور پاکِستان کے تعلّقات خراب ہونے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: بھارت اور پاکستان کے تعلقات خراب ہونے کی سب سے بڑی وجہ کشمیر کا تنازع ہے۔

د) اِیران کی مشہور شخصیات کے نام بتائیں اور اُن کی وجۂ شُہرت بھی بتائیں؟

جواب: شیخ سعدی شیرازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ اور عمر خیام، یہ دونوں اپنی شاعری کی وجہ سے مشہور ہیں۔

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

الف) چین کا پُورا نام عوامی جمہوریہ چین ہے۔	✓
ب) چین اور پاکِستان کو ملانے والی شاہ راہ کا نام شاہ راہ قراقرم ہے۔	✓
ج) بھارت اور پاکِستان کے تعلّقات دوستانہ ہیں۔	✗
د) اَفغانستان کے دارالحکومت کا نام کلکتہ ہے۔	✗
ہ) اِیران کا پُورا نام اِسلامی جمہوریہ ایران ہے۔	✓

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مُطابِق دیے گئے الفاظ کے حُرُوف الگ الگ کریں اور آخری حَرف سے پاکستان کے کسی شہر کا نام لِکھیں۔

طویل	ط	و	ی	ل		لاہور
مشہور	م	ش	ہ	و	ر	راولپنڈی
راستا	ر	ا	س	ت	ا	اسلام آباد
ممالک	م	م	ا	ل	ک	کوہاٹ
اسلام	ا	س	ل	ا	م	ملتان

قواعد سِیکھیں

۷۔ دِیے گئے فعلِ حال کے جُملوں کو فعلِ ماضی اور فعلِ مستقبل کے جُملوں میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

دانیال اِسکول پڑھنے جاتا ہے۔

فعل ماضی: دانیال اسکول پڑھنے گیا۔

فعل مستقبل: دانیال اسکول پڑھنے جائے گا۔

سب گھر والے ناشتا کرتے ہیں۔

فعل ماضی: سب گھر والوں نے ناشتا کیا۔

فعل مستقبل: سب گھر والے ناشتا کریں گے۔

عادل دل لگا کر سبق یاد کرتا ہے۔

فعل ماضی: عادل نے دل لگا کر سبق یاد کیا۔

فعل مستقبل: عادل دل لگا کر سبق یاد کرے گا۔

ماں اپنے بچّے سے مَحبّت کرتی ہے۔

فعل ماضی: ماں اپنے بچے سے محبت کرتی تھی۔

فعل مستقبل: ماں اپنے بچے سے محبت کرے گی۔

عادل سائیکل چلاتا ہے۔

فعل ماضی: عادل نے سائیکل چلائی۔

فعل مستقبل: عادل سائیکل چلائے گا۔

دادی جان بچّوں کو کہانی سناتی ہیں۔

فعل ماضی: دادی جان نے بچوں کو کہانی سنائی۔

فعل مستقبل: دادی جان بچوں کو کہانی سنائیں گی۔

مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔	
فعلِ ماضی	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔
فعلِ مستقبل	مالی پودوں کو پانی دے گا۔

بھائی جان بریانی بناتے ہیں۔	
فعلِ ماضی	بھائی جان نے بریانی بنائی۔
فعلِ مستقبل	بھائی جان بریانی بنائیں گے۔

درزی کپڑے سیتا ہے۔	
فعلِ ماضی	درزی نے کپڑے سیے۔
فعلِ مستقبل	درزی کپڑے سیے گا۔

دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔	
فعلِ ماضی	دھوبی نے کپڑے دھوئے۔
فعلِ مستقبل	دھوبی کپڑے دھوئے گا۔

لِکھیں

۸۔ دِیے گئے جُملوں میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ چُن کر متعلقہ خانوں میں لِکھیں۔

جملے	اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ
ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔	وطن	پاکستان
لاہور ایک بڑا شہر ہے۔	شہر	لاہور
ہم اسلام آباد شہر میں رہتے ہیں۔	شہر	اسلام آباد
قائدِ اعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کی کوششوں سے ہمیں آزاد وطن مِلا۔	وطن	قائدِ اعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ
آسمانی کتاب زبورِ مقدس حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل کی گئی۔	کتاب	حضرت داؤد علیہ السلام، زبورِ مقدس

۹۔ پاکِستان کے ہم سایہ ممالک میں سے کسی ایک اِسلامی مُلک کے بارے میں دس جُملے اپنی کاپی میں لِکھیں۔

۱ پاکستان کے مغرب میں اِیران واقع ہے۔ اِیران ایک قدیم مُلک ہے۔

۲ پرانے زمانے میں اِیران کو فارس کہا جاتا تھا۔

۳ اب اِیران کا پُورا نام اِسلامی جمہوریہ اِیران ہے۔

۴ اِیران کا دارُالحکومت "تہران" ہے۔

۵ شیخ سعدی شیرازی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ اور عمر خیام جیسے عظیم شاعر اِیران میں پَیدا ہُوئے اور اِن اپنے علم و دانائی کی بدولت دُنیا بھر میں مشہور ہُوئے۔

۶ اَصفہان، مَشہد، شیراز اور قُم کا شمار اِیران کے قدیم شہروں میں ہوتا ہے۔

۷ اِیران تیل اور معدنی ذَخائر سے مالا مال ہے۔

۸ اِیران کے لوگ ہُنرمنّد ہیں۔

۹ پاکستان اور اِیران میں گہرے برادرانہ تعلّقات قائم ہیں۔

۱۰ دونوں ممالک کے لوگ آپس میں خلوص اور محبّت کے رشتے میں بندھے ہُوئے ہیں۔

۱۱۔ پاکِستان کو اپنے ہم سایہ مُمالک کے ساتھ کیسے تعلّقات رکھنے چاہییں؟ ایک پیراگراف کی صُورت میں لکھیں۔

پاکستان آبادی کے لحاظ سے دوسرا سب سے بڑا مسلم آبادی والا ملک ہے۔ اس کے علاوہ جوہری ہتھیاروں کا تجربہ کرنے والا اکیلا مسلم اکثریتی والا ملک ہے۔ پاکستان ایک جغرافیائی سیاسی لحاظ سے اہم مقام رکھتا ہے۔ افغانستان، چین، بھارت اور ایران اس کے ہم سایہ ممالک میں ہیں اور پاکستان کو اپنے ہم سایہ ممالک کے ساتھ تعلقات بہتر سے بہترین کی طرف لے جانے کی ضرورت ہے۔ اگر پاکستان اپنے ہم سایہ سے تعلقات بہتر بنائے گا تو آپس میں ہر طرح کا لین دین اور تجارت بڑھے گی اور ملک سے مہنگائی اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو گا۔ ہم سایہ ممالک سے تعلق بہتر ہونے سے سیکیورٹی کی صورت حال بہتر ہو گی اور امن و امان قائم رہے گا۔

سبق ۲۰

ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی (نظم)

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف کھیر پکانے میں کن لوگوں نے ٹوٹ بٹوٹ کی مدد کی؟

جواب: کھیر پکانے میں ٹوٹ بٹوٹ کی خالہ، پھوپھی، والدہ، بھائی اور بہنوں نے اُس کی مدد کی۔

ب اِس نظم میں کون کون سے جانوروں کا ذِکر کیا گیا ہے؟

جواب: اس نظم میں مینڈک، چوہے اور بلّی کا ذکر کیا گیا ہے۔

ج سب کو کھیر کیوں نہ مل سکی؟

جواب: سب کی آپس میں لڑائی ہونے کی وجہ سے کھیر کسی کو نہ مل سکی۔

د کھیر کھانے کے لیے کون کون آ گیا؟

جواب: کھیر کھانے کے لیے گاؤں کے سارے لوگ، مینڈک، چوہے اور بلّی آئے۔

۲۔ دُرست الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

الف خالہ اُس کی ___لکڑی___ لائی

ب پھوپھی لائی ___دِیا___ سلائی

ج بہنیں لائیں ___دودھ___ ملائی

د ٹوٹ بٹوٹ نے ___کھیر___ پکائی

ہ بلّی گانا ___گاتی___ آئی

و مینڈک بھی ___ٹرّاتے___ آئے

چمچہ	لکڑی
آگ	دِیا
دودھ	دہی
فرنی	کھیر
گاتی	بجاتی
چلّاتے	ٹرّاتے

لفظوں کا کھیل

۳۔ دِیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنا کر اپنی کاپی میں لکھیں۔

چاٹ	انگور	حلوائی	فِرنی	شربت

جملے	الفاظ
امّی جان نے کل گھر میں مزے دار فروٹ چاٹ بنائی۔	چاٹ
مجھے پھلوں میں سب سے زیادہ انگور پسند ہیں۔	انگور
ہمارے محلّے میں حلوائی کی بہت بڑی دکان ہے۔	حلوائی
کھیر اور فِرنی میں فرق ہوتا ہے۔	فِرنی
ہم روزہ افطار کرتے وقت شربت لازمی پیتے ہیں۔	شربت

قواعد سیکھیں

۶۔ درج ذیل جملوں کو دُرست واحد یا جمع حالت سے مکمل کریں۔

الف	بہُت سے ــــ لڑکے ــــ میدان میں جمع تھے۔	لڑکا	لڑکے
ب	گاؤں کی اکثر ــــ گلیاں ــــ کچّی ہوتی ہیں۔	گلی	گلیاں
ج	بادل گرج رہے ہیں اور ــــ بارِش ــــ برس رہی ہے۔	بارِش	بارِشیں
د	باغ ــــ درختوں ــــ سے بھرا ہوا ہے۔	درخت	درختوں
ہ	میدان میں ــــ بچّہ ــــ دوڑ رہا ہے۔	بچّہ	بچّے
و	بارِش کے بعد ــــ گلیاں ــــ پانی سے بھر گئیں۔	گلی	گلیاں

لِکھیں

۷۔ نظم ”ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی“ کو کہانی کی صُورت میں اپنی کاپی میں لِکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گاؤں میں ایک بچّہ رہتا تھا۔ اُس کا نام ٹوٹ بٹوٹ تھا۔ اُسے مختلف اور انوکھے کام کرنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ اس نے کھیر پکانے کی ٹھان لی۔ اس کام میں بہت سے لوگوں نے اُس کی مدد کی۔ ٹوٹ بٹوٹ کی خالہ کھیر پکانے کے لیے لکڑیاں اکھٹی کر کے لے آئی۔ اُس کی پھوپھی آگ جلانے کے لیے ماچس

کی ڈبیا لے آئی۔ کھیر پکانے کے لیے دیگچی اور چمچا اُس کے نوکر لے کر آئے۔ ٹوٹ بٹوٹ کے بھائی بازار سے چاول اور شکر جب کہ اس کی بہنیں دودھ اور ملائی لے آئیں اور سب نے مل کر کھیر پکائی۔
دستر خوان بچھاتے ہی گاؤں کے سارے لوگ کھیر کھانے پہنچ گئے۔ حتّٰی کے مینڈک، چوہے اور بلی بھی کھیر کھانے آگئے۔اتنے زیادہ ہجوم میں لوگ کھیر حاصل کرنے کے لیے آپس میں لڑ پڑے جس کی وجہ سے کِسی کو بھی کھیر نہ مل سکی۔

۸۔ فرض کریں کہ آپ کے بڑے بھائی کی شادی ہے، اِس میں شرکت کرنے کے لیے اپنے پرنسپل/ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام رُخصت کے لیے درخواست اپنی کاپی میں لِکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ ہائی اسکول، مریدکے۔

عنوان: بھائی کی شادی کے لیے چھٹی کی درخواست

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ بروز ہفتہ، اتوار اور پیر (مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ اپریل) کو میرے بڑے بھائی کی شادی کی تقریبات ہیں۔ میرا اس شادی میں شامل ہونا بہت ضروری ہے۔اس لیے برائے مہربانی مجھے مذکورہ بالا ایّام کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔

عین نوازش ہو گی۔

العارض
محمد عمران
جماعت: چہارم رول نمبر ۴۷

۱۰/اپریل ۲۰۲۳ء

۹۔ اگر آپ نے کبھی کوئی چیز خود پکائی ہے تو اِس کا احوال دس جُملوں میں لِکھیں۔

۱ میں نے ایک مرتبہ چائے خود بنائی۔
۲ پہلے میں نے چائے والا برتن دھویا۔
۳ اُس میں پانی ڈالا۔
۴ پھر اُس میں چائے کی پتی، چینی اور دودھ ڈالا۔
۵ چولہے کی آگ ماچس سے جلائی۔
۶ اس پر وہ برتن رکھ دیا۔
۷ تھوڑی دیر میں چائے میں اُبالے آنے لگ گئے۔
۸ میں نے دو اُبالے دِلائے اور چائے کی پونی پیالیوں پر رکھ کر چائے ڈالی۔
۹ سب گھر والوں نے اتنی مزے دار چائے بنانے پر میری تعریف کی۔
۱۰ ابّا جان نے مجھے انعام کے طور پر ۱۰۰ روپے دیے۔

جائزہ ۵

زبان شناسی

۴۔ دِیے گئے جُملوں کو غور سے پڑھیں اور اسمِ ضمیر چُن کر اپنی کاپی میں لکھیں۔

	میرے ابّا جان گھر پر ہیں۔	وہ باہر گیا ہُوا ہے۔	تُم میرے گھر کیوں نہیں آئے؟
اسمِ ضمیر	میرے	وہ	تم، میرے
	ہم دل لگا کر محنت کر رہے ہیں۔	سب اُن کا احترام کرتے ہیں۔	میں سب کی عزّت کرتی ہُوں۔
اسمِ ضمیر	ہم	سب، اُن	میں، سب

۵۔ دِیے گئے فعلِ حال کے جُملوں کو فعلِ ماضی کے جُملوں میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

نجمہ کھانا کھاتی ہے۔	عابدہ خط لکھتی ہے۔	بچّے سبق یاد کرتے ہیں۔
نجمہ نے کھانا کھایا۔	عابدہ نے خط لکھا۔	بچّے نے سبق یاد کیا۔
حمید کتاب خریدتا ہے۔	رشید قرآن پاک پڑھتا ہے۔	جمیل پھول توڑتا ہے۔
حمید نے کتاب خریدی۔	رشید نے قرآن پاک پڑھا۔	جمیل نے پھول توڑا۔

لکھنا

٦۔ پاکِستان کے اپنے ہم سایہ مَمالک سے تعلّقات کیسے ہیں؟ دس جُملوں پر مُشتمل ایک پیراگراف اپنی کاپی میں لکھیں۔

پاکستان کے اپنے ہم سایہ ممالک سے بہت اچّھے تعلّقات ہیں۔ ماسوائے ہندوستان کے وہ بھی اس وجہ سے کہ ہندوستان نے کشمیر کے ایک حّصے پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ چین پاکستان کا سب سے اچّھا ہم سایہ ملک ہے۔ اس نے ہمارے ملک میں بہت سے منصوبے شروع کر رکھے ہیں۔ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے۔ ہم ایران سے تیل حاصل کرتے ہیں۔ افغانستان سے بھی ہمارّے اچّھے تعلقات ہیں۔ یہ بھی ایک اسلامی ملک ہے۔ جس کے لاکھوں شہری پاکستان میں رہتے ہیں۔ روس کے ساتھ ماضی میں پاکستان کے تعلّقات کچھ اچّھے نہیں تھے مگر اب بہت اچّھے ہو

گئے ہیں۔ بنگلہ دیش بھی ہمارا پڑوسی اسلامی ملک ہے جس کے ساتھ تعلّقات کبھی اچّھے اور کبھی اچّھے نہیں رہتے۔ ہمیں اپنے ہم سایہ ممالک کے ساتھ تعلّقات اچّھے رکھنے چاہییں کیوں کہ مشکل وقت میں سب سے پہلے ہم سایہ ہی کام آتا ہے۔

۷۔ اپنے پرنسپل یا ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام شادی میں شرکت کے لیے دَرخواست اپنی کاپی میں لِکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ ہائی اسکول، مریدکے۔

عنوان: شادی میں شرکت کے لیے رخصت کی درخواست

جناب عالی!

گزارش ہے کہ بروز ہفتہ، اتوار اور پیر (مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ اپریل) کو میرے بڑے بھائی کی شادی کی تقریبات ہیں۔ میرا اس شادی میں شامل ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لیے برائے مہربانی مجھے مذکورہ بالا ایّام کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔ عین نوازش ہو گی۔

العارض

محمد عمران

جماعت: چہارم رول نمبر ۴۷

۱۰/اپریل ۲۰۲۳ء